Vol III
No 3



Monday
14th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVERNMENT PRESS HYDERABAD DN 1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 14th December 1953

The House met at Half past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

QUESTIONS AND ANSWERS

(*See Part* I)

The Hyderabad Agricultural Income-tax (validity of notices) Bill, 1953

The Minister for Finance and Statistics (Dr G S Melkote) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXII of 1953 a Bill to remove doubts as to the validity of certain notices under the Hyderabad Income tax Act 1357 Fasli in its application to Agricultural income and under the Hyderabad Agricultural Income tax Act 1950

Mr Speaker The Bill is introduced

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker We will now take up the clause by clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 Members may move their amendment to Cl 2 of the Bill

Clause 2

Shri G Rajaram (Armoor) I beg to move

In line 8 of para (iii) for the word one third substitute the word one half'

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Srinamulu (Manthani) I beg to move

For para (iii) substitute the following namely—

(iii) After clause (c) the following shall be inserted namely—

(cc) Basic holding means a holding the area of which is equal to half of the area of the Family Holding deter

mined under Section 4 for the local area concerned and fixed for every family of 5 members and again for every 3 or more members above 5 in that family

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao (Chinakondur) I beg to move

(a) After para (vi) add the following sub paras--

'(vi) (a) For the words, figures, letters and brackets "Hyderabad Limitation Act II of 1322 F" wherever occurring the following words, figures shall be substituted namely "The Indian Limitation Act (IX of 1908)"

(vi) (b) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Civil Procedure Code (III of 1328 F) wherever occurring, the following words, figures shall be substituted namely—"The Code of Civil Procedure (Act V of 1898)"

(vi) (c) For the words, figures, letters and brackets "The Hyderabad Criminal Procedure Code" wherever occurring the following words and figures shall be substituted namely—"The Code of Criminal Procedure (Act V of 1898)"

(b) "At the end of para (vii) add the following—

'Explanation —In the case of a joint cultivation by the landholder as a ploughshare in the land held by the tenant prior to that of joint cultivation, shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder'"

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move "At the end of para (vii) add the following provisos, namely—

Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally'"

Mr Speaker Amendment moved,

Shri G Raja Ram I beg to move

(*a*) "In line 5 of para (*vii*) between the words 'any' and 'member' insert the word 'adult'

(*b*) "At the end of para (*vii*) add the following proviso, namely—

'Provided that such agricultural profession is one's main source of income'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K L Narasimha Rao (Yellandu General) I beg to move

"At the end of para (*vii*) add the following proviso, namely–

'Provided that the landholder or the member of his family cultivating personally shall be generally resident of the village or a contiguous village, where the land is situate'"

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh (Bohkardan General) I beg to move

"For para (*vii*) substitute the following, namely—

'(*vii*) For sub clause (*iii*) of clause (*g*) the following shall be substituted, namely—

"(*iii*) By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one's own participation or the participation of any one or more members of one's family in the essential operations of agricultural production like ploughing, sowing, etc"'

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani) I beg to move

"At the end of para (*vii*) add the following proviso namely—

'Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance'"

Mr Speaker Amendment moved.

Shri V D Deshpande (Ippaguda) I beg to move

(*a*) After para (*x*) insert the following as para (*xi*) namely—

(*xi*) After clause (*m*) the following clause shall be inserted

(*mm*) Maximum holding means a holding the area of which is three times the family holding as determined under Section 4

(*b*) Renumber consequentially paras (*xi*) and (*xii*) as paras (*xii*) and (*xiii*) respectively

Mr Speaker Amendment moved

شری جی راجہ رام مسٹر اسپیکر سر میں نے کلاز ۲ میں امینڈمنٹ لایا ہے لینڈ سیلنگ ہولڈنگ جو ($\frac{1}{3}$ of the Family holding) قرار دیا گیا ہے اسکے بجائے میں نے ($\frac{1}{2}$ of the Family holding) رکھنا مناسب سمجھا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ایماندار سے موزوں ہے یہ اسلئے کیا گیا ہے کہ سیلنگ ہولڈنگ کا تعلق بل میں دو جگہ آتا ہے ایک تو سکشن ۳۴ ہے جس کے تحت گورنمنٹ بل کے ذریعہ اپنی زمیندارانہ ذہنیت اور زمیندارانہ دوستی کا اظہار کرتے ہوئے بلاکھ لیسیس کو جو کھیلنے والوں کے ذریعہ روکنے کی سستی قرار دے گئے ہیں اور جنھیں کچھ حقوق حاصل ہو گئے ہیں پھر سے انکو وس لینا اور بے دخل کرنا چاہتی ہے سکشن ۴۴ کے تحت گورنمنٹ کی یہی کوشش ہے سکشن ۴۴ کے تحت ہولداروں سے زمین واپس لینے وقت یہ کہا گیا ہے کہ جہاں فیملی ہولڈنگ لینے وقت ہولدار جسنے دوسرے لوگوں کی زمین پر اپنا اسٹابلشمنٹ (Establishment) قائم کیا ہے بیل خریدے ہیں اور سارا کاروبار جمایا ہے بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس زمین رہے یا نہ رہے بلا لحاظ اسکے کہ اس ہولدار کی اس عمل سے کیا حالت ہوگی زمین سے ہٹایا جائیگا جہاں فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمیندار کو زمین واپس لینے کا ادھیکار رہیگا میں اس صورت کو سمجھتا ہوں اور تسلیم کرتا ہوں کہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک اچھے کاشتکار کو بھی کسی مصیبت کی بنا پر زمین قول پر دینا پڑتا ہے اسکو زمین واپس ملنے کا موقع ہونا چاہیے لیکن اس میں کوئی فرق نہیں کیا گیا ہے کوئی بھی ٹیننٹ ہو چاہے وہ بڑے زمیندار کی زمین پر ہو یا چھوٹے زمیندار کی زمین پر بلا لحاظ اسکے کہ اس کے پاس کوئی زمین رہے یا نہ رہے اسے ہٹایا جاسکیگا

دوسرے یہ کہ فیملی ہولڈنگ کے لینے وقت ہر ٹیننٹ کو ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائیگی اور یہ بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کا ایک تہائی ہوگی میں اسباب

کو نہیں سمجھ سکا اور اب بھی نہیں سمجھ رہا ہوں کہ ۳/ عملی ہولڈنگ کی حد تک جو زمین کا ٹکڑا چھوڑا جائیگا وہ اتنا چھوٹا ہوگا کہ اس سے ہولڈر کے اس جو ایک ایسا ٹکڑا کو رکھکر کاشت کررہا تھا بہت کم زمین ہوگی کہ وہ اسکا مکمل (Economically) کاشت نہیں کرسکتا گویا اسکے یہ معنے ہوئے کہ ایک طرف تو ہم بیسک ہولڈنگ ہولڈر کے لیے چھوڑ رہے ہیں لیکن دوسری طرف ہم اسکو مجبور کر رہے ہیں کہ جب زمیندار اپنی زمین واپس لیتو وہ خود زمین ... کو دیدے کیونکہ ایسے کم پیس آف لینڈ (Piece of land) پر زراعت کرنے سے اسکو کوئی فائدہ نہ ہوگا اسلیے یہ ضروری ہے کہ بیسک ہولڈنگ اتنی چھوٹی بھی نہ ہونی چاہیے کہ ہولڈار کو کوئی فائدہ نہ مل سکے اور وہ ان اکنامک (Uneconomic) ہو جائے اسلیے یہ مناسب ہوگا اور گورنمنٹ سے میں یہ کہونگا کہ بیسک ہولڈنگ کو عملی ہولڈنگ کا ۲/ ہونا چاہیے کیونکہ اگر ہم ہولڈار کو تھوڑی سی زمین چھوڑ رہے ہیں تو وہ محنت کرکے فل ایمپلائمنٹ (Full Employment) نہ سہی انڈر ایمپلائمنٹ (Under Employment) ہی میں گزر کرسکے

دوسرے اسکا تعلق کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of holdings) کے متعلق ہے یہ ایک اچھا اقدام ہے آج ہماری زرعی معیشت اس حالت میں ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں اور زمین کے مالک میلوں دور شہروں میں آباد ہوگئے ہیں اسلیے گورنمنٹ کا یہ بہت ہی مناسب اقدام ہے کہ وہ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کی طرف رجوع ہو اور لوگوں کو بھی اسکی رغبت دلائے یہ ٹھیک ہے مجھے اس پر اعتراض نہیں بیسک ہولڈنگ سے کم زمین ہم سلیم ہو تو اسکی بھی اجازت دینا لازمی ہے لیکن اس سے ہمارا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کا مقصد حاصل نہیں ہوتا اور نہ ان لوگوں کو فائدہ ہوسکتا ہے جو بیسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اس طرح دونوں جگہوں پر اسکا تعلق آتا ہے اسلیے بیسک ہولڈنگ جو عملی ہولڈنگ کا ۳/ رکھا گیا ہے وہ کوئی معنے نہیں رکھتا کیونکہ جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے نہ ہولڈار کو فائدہ ہوتا ہے نہ کنسالیڈیشن کا مقصد پورا ہوتا ہے اور نہ اسے کوئی پروگریسو اسٹپ (Progressive Step) کہا جاسکتا ہے

میں نے اپنا دوسرا امنڈمنٹ خود کاشت سے متعلق دیا ہے ہمارے اس بل میں خود کاشت کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں اتنی گنجائش ہے کہ جو ابسینٹی لینڈ لارڈازم (Absentee land lordism) اب دم توڑ رہا ہے وہ پھر سے زندہ ہو جائیگا ایک طرف ہم سب لوگ اس پر متفق ہیں اور کافی زور و شور سے کہتے ہیں کہ اب ہم ابسینٹی لینڈ لارڈازم کو برداشت نہیں کرنا چاہیے لیکن جب دوسری طرف خود کاشت کی تعریف دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں اسکی گنجائش ابھی باقی ہے میں ایوان کی توجہ میں یہ چیز لاؤنگا

'by servants on wages payable in cash or kind but not in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family

اگر ہم ایسی تعریف بل میں رکھیں تو حیدرآباد میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو اس تعریف میں نہ آتا ہو کیونکہ جنکے نام پر پٹہ ہے ان میں سے بعض تو وکالت کر رہے ہیں بعض ڈاکٹر ہیں اور بعض کچھ اور پیشے کر رہے ہیں یا ان لوگوں کے چھوٹے بچے یا انکی عورتیں ایک دو نوکروں کو رکھکر اپنے نام سپرویژن (Supervision) کرتی ہیں یہ سب محض اسلئے کیا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ نے ایک قانون بنایا ہے اگر ٹینسی قبول کر دیجائے تو اس پر ہولڈر کے حقوق پیدا ہو جائینگے تو یہ جانتے ہیں کہ زمین کی قوت پیداوار میں بھی اضافہ نہیں ہوسکیگا ۔ دائی کاشت کے نام پر دو بھگلوں کو اپنے پاس رکھکر کوئی بوڑھی عورت یا محانہ مدرسہ میں پڑھنے والا بچہ بھی زمین پر قابض رہیگا سمجھتے میں دو تین مرتبہ زمین پر جا کر دیکھکر یہ بتادیگا کہ یہاں راستہ بناؤ وغیرہ وہ بھی خود کاشت کرنے والے کی تعریف میں آئیگا ایسے لوگوں کو بھی اپنے ہولڈروں سے زمین واپس لے لینے کی اجازت ہوگی ہم چاہتے ہیں کہ جو لوگ حقیقی (Genuunely) اچھی طرح سے خود زمین سے دلچسپی رکھکر کاشت میں حصہ لیتے ہیں صرف ان ہی کو زمین واپس حاصل کرنے کا موقع رہے میں نے اپنے امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ مانگ کی ہے کہ صرف وہی لوگ زمین واپس حاصل کرنے کے مجاز ہوں جنکی زندگی کا مین (Main) ذریعہ اگریکلچر ہو ورنہ وہی ایسی لینڈلارڈازم برقرار رہیگا آج کئی رشتہ دار ایسے ہیں جو وکیل ہیں ڈاکٹر ہیں یا گدہداری کرتے ہیں اگریکلچر انکا مین (Main) پیشہ نہیں ایسے لوگوں کو اپنی زمین ہولڈروں سے واپس لینے کا اختیار ہونا چاہیے ۔ اسی صورت میں گورنمنٹ یہ نہیں رکھ سکتی ہے کہ وہ شخص جسکا مین (Main) پیشہ صرف زراعت ہو زراعت کو ہی بھی دے سکتا ہے اور اس سے کوئی نا انصافی بھی ہوگی ان حالات میں میں موور اف دی بل (Mover of the Bill) آنریبل لیڈر اف دی ہاوس سے یہ درخواست کرونگا کہ اگر وہ ہولڈروں سے تھوڑی بہت بھی ہمدردی رکھتے ہیں تو اس امنڈمنٹ کو قبول کریں ہولڈر جو ایک عرصہ سے کسی زمین پر صرف ہولڈر کی حیثیت سے کاشت کرتا چلا آرہا ہے اور جسکا میں پیشہ صرف زراعت ہے اسی کو زمین ملنی چاہیے میں امید کرتا ہوں کہ میرا امنڈمنٹ قبول کیا جائیگا ۔

شری جی سری راملو مسٹر اسپیکر سر میرا امنڈمنٹ بھی قریباً وہی ہے جسکا ذکر ٹی بی کے لیڈر نے کیا میں یہ چاہتا ہوں کہ فیملی ہولڈنگ (Family holding) کا نصف بیسک ہولڈنگ (Basic holding) رکھا جائے اسی صورت میں کانگریسی حکومت کی وہ کوشش تھوڑی بہت پوری ہوسکتی ہے جو وہ ہولڈروں کو سرٹیفکیٹس

(Certificate) دیکر انکی کچھ بھلائی کا دعوی کرتی ہے آج جو سیسی بل ہمارے سامنے آیا ہے اس میں جو عملی ہولڈنگ رکھی گئی ہے اسکے لحاظ سے ماہانہ (۶۶) روپیے آمدنی پڑتی ہے اسکا ایک بھائی ۲ روپے کے لگ بھگ ہوگا ۲ روپیے ماہانہ پر ایک اگریکلچرسٹ کو زندگی گذارنے کہا جاکر میں نہیں سمجھتا کہ آپ کس طرح ریکلمیشن آف لینڈ (Reclamation) گرو مور فوڈ پلان (Grow More Food plan) تو میک دی کنٹری سلف سفیشنٹ (To make the Country Self Sufficient) وغیرہ کی اسکیموں کو کہاں تک کامیاب بنا سکتے ہیں جس کسان کو آپ سماج کی ریڑھ کی ہڈی سمجھتے ہیں اس کی تمام ہڈیاں باہر نکل رہی ہیں وہ خود ہل جوت کر محنت میں لگا جا رہا ہے جب اسکی بھلائی کے لیے ایک قانون بنا رہے ہیں تو اس میں بھی آپ اسکو ۲ روپیے سے زیادہ دینا نہیں چاہتے اور کہتے ہیں کہ اسی پر وہ قناعت کرے کیا سرکاری سے کام چلائے ان قانونوں سے کسان کا کوئی فائدہ ہوگا کسانوں کی تندرستی نہیں بڑھ سکے گی اسکی معاشی حالت اسی طرح برباد رہیگی ۲ روپے ماہانہ جو سیلنگ ہولڈنگ رکھی گئی ہے وہ ملازموں کے مزدوروں کو تو ہم زیادہ تنخواہ دینے زیادہ الونس دینے کی بات کرتے ہیں لیکن کسان جو آبادی کے ۸۰ فیصد ہیں اور جب اگریکلچر از دی مین پروفیسن آف دی کنٹری

Agriculture is the main proffession of the country

ہے تو ایسے لوگوں کی بھلائی کے لیے ہم پورا دھیان نہ دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ ہم جو کچھ بھی کر رہے ہیں ٹھیک سیدھے رستے پر چل رہے ہیں مجھے امید ہے کہ ایوان جب منسٹر صاحب ریونیو آف دی بل اس بات کو اپنے دھیان میں رکھینگے اگر اس کو عمداً نظر انداز کیا جا رہا ہے تو کسان کے لیے کوئی بھلائی ہوگی سیلنگ ہولڈنگ عملی ہولڈنگ کی جب رکھی جائے تو اس سے دس روپے کے لگ بھگ یعنی روز کا ایک روپیہ کسان کو مل جاتا ہے اس لحاظ سے نہ امید مند نہیں کیا گیا ہے مجھے یہ دیکھنا ہے کہ ٹریژری بنچ کے لوگ اور پوری اسمبلی کے ممبرس اسکو قبول کرنے میں کہاں تک کامیابی حاصل کرتے ہیں

میں نے اسکے ساتھ ایک ترمیم بھی جوڑ دیا ہے کہ

a family of five members for every joint family of five members and again for every three or more should be considered a family holding

ہر خاندان جس میں اوسطاً پانچ آدمی ہوں اس کے لیے ایک عملی ہولڈنگ کا اسٹیمیشن (Estimation) قائم کیا گیا ہے لیکن یہ صرف حیدرآباد ہی میں نہیں بلکہ سارے ہندوستان میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ غریبوں کے گھر میں ہی زیادہ سنتان ہوتی ہے جتنا غریب ہو اتنی ہی زیادہ سنتان رکھتا ہے غریبوں کے گھر میں ۸ ۹ ۱۰-۱۱ بچے ہوتے ہیں اسی حالت میں اس خاندان کو بھی ایک ہی عملی

تصور کیا جائے ۔ وہ کہاں تک ٹھیک ہوگا ۔ اس بل سے متعلق یہ عام سوال ہے اور حکومت کی جانب سے اس کا تشفی بخش جواب ملنا ضروری ہے ۔ ہمارے سامنے جو اکثر سے سوالات پیش کئے گئے ان کا پورا جواب نہیں دیا گیا ۔ یہ ہر خاندان جس میں پانچ ممبرس ہوں اسکو ایک عملی تصور کرلیتے ہیں اس کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ فکس (Fix) کرتے ہیں ۔ لیکن اسکے ساتھ میں مسئلہ یہ ہے کہ اسکے بعد ہر شخص سے زائد تعداد ہو تو سکو بھی ایک تصور کرکے یک فیملی ہولڈنگ دینا چاہیے

for every three or more should be considered family holding

اس طرح مثل رکھنا چاہیے ۔ منسٹر صاحب ضروری ہے ۔ اگر ٹریبل منسٹر کی کوئی ریزن ایبل (Reasonable) ہو تو مجھے اسکے نکالدینے میں کوئی عذر ہوگا ۔ منسٹر صاحب کی خاطر اسکو رکھا ہے میں نے جو تجویز پیش کیا ہے اسی کی حد تک ایک ٹریبل کو محدود کرتے ہوئے اوس سے زور پیش کرتا ہوں کہ بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا نصف رکھا جانا ضروری ہے ۔ اس ترمیم کو قبول کیا جائے تو یہ ہولڈر کے حق میں بہتر ہوگا

شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر اس سلسلے میں میرے دو امنڈمنٹس ہیں ۔ ایک امنڈمنٹ تو کانسی کونسل (Consequential) ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسکو قبول کرنے میں ٹریبل گورنمنٹ دی بل کو کوئی عذر ہوگا ۔ اس میں کئی ایسے قوانین کا ذکر کیا گیا ہے جو منسوخ ہو چکے ہیں ۔ ان کی جگہ انڈین کے قوانین آچکے ہیں ۔ لیکن ہمارے قانون میں وہی پرانے قوانین کا حوالہ دیا گیا ہے ۔ اسلیے میں نے ۲ (اے) ۲ (بی) ۲ (سی) کلازس اضافہ کرنے کی ترمیم پیش کی ہے ۔ ۲ (اے) یہ ہے کہ حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) کی جائے انڈین لمیٹیشن ایکٹ (Indian Limitation Act) رکھا جائے ۔ حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) کے الفاظ سکشن ۳۹ میں آئے ہیں ۔ حیدرآباد لمیٹیشن ایکٹ (Hyderabad Limitation Act) اس وقت منسوخ ہوچکا ہے ۔ اسلیے اسکی جگہ ترمیم کرنے کی ضرورت ہے ۔ اسی طرح اس بل میں حیدرآباد کریمنل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کا حوالہ سکشن ۹ میں دیا گیا ہے ۔ دفعہ ۹۶ میں بھی یہی حوالہ ہے ۔ پارلیمنٹ (Parliament) میں جو ایکٹ پاس (Act Pass) ہوا ہے اسکے لحاظ سے حیدرآباد کریمنل پروسیجر کوڈ (Hyderabad Criminal Procedure Code) کو منسوخ کیا گیا ہے ۔ میں نے اس لحاظ سے تبدیلی کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے ۔ اور یہ کانسی کونسل (Consequential) ہے ۔

میرا ایک امنڈمنٹ پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کے سلسلے میں بھی ہے ۔ اسکی جو تعریف کی گئی ہے وہ اہمیت رکھتی ہے ۔ اس سلسلے میں

میرے ساتھیوں نے بھی ترمیمات پیش کی ہیں جسکے ساتھ میں نے ایک ترمیم دوسری یونٹ کی پیش کی ہے ان ترمیمات کے ساتھ میں اپنی ترمیم پر خیالات کے اظہار کرنے کی کوشش کرونگا پہلے میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding)کی ترمیم کے سلسلے میں اپنے خیالات چند منٹوں میں ظاہر کرنا چاہتا ہوں بیسک ہولڈنگ کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ سکشن ۴ کے تحت جو فیملی ہولڈنگ (Family holding) مقرر ہوگی بیسک ہولڈنگ اس کی ایک تہائی ہوگی اسکا پورا دارومدار فیملی ہولڈنگ پر ہے فیملی ہولڈنگ کا تعین سکشن (۴) میں ہوگا اسلیے بیسک ہولڈنگ پر بحث کرنا اسوقت فضول اور بیکار ہے ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ انوربس صاحب کی جانب سے بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کے ایک تہائی کی بجائے نصف فکس (Fix) کرنے کی نسبت جو ترمیم پیش کی گئی ہے اسکو قبول کرنا ازحد ضروری ہے کیونکہ اسی کے تحت پٹہ دار ذاتی کاشت کے نام پر ریزمپشن (Resumption) کرتا ہے اور قولدار کے قبضہ میں صرف بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائیگی بیسک ہولڈنگ کا تعین ایک طرح سے قولدار کے حقوق کا تعین کرنے والا جزو ہے اور بیدخلی کی حد تک اسی کے لحاظ سے احکام لاگو ہوتے ہیں اسکے ساتھ ساتھ کنسالیڈیشن کا سوال بھی بیسک ہولڈنگ کے تعلق سے ہی ہوگا ان دونوں لحاظ سے یہ ترمیم لائی گئی ہے کیونکہ یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے متعلق ہے جہاں تک کنسالیڈیشن اور فراگمنٹیشن کا سوال ہے وہ پورے اسٹیٹ میں لاگو ہونے والا نہیں ہے بلکہ جہاں کہیں حکومت مناسب سمجھے رولس بنا کر انہیں لاگو کرسکتی ہے جسکا میں سخت مخالف ہوں اور جیسا کہ اس سے پہلے لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی فرمایا کنسالیڈیشن اور فراگمنٹیشن والنٹری بیسس (Voluntary basis) پر ہونا چاہیے حکومت کو اس سلسلے میں جبر کرنے کی ضرورت نہیں میں مانتا ہوں کہ اس میں خطرہ ہے لیکن سکشن ۴۴ کے تحت بیدخلی کی تلوار قولدار کے سر پر لٹکی رہتی ہے اس سے قولدار کو بچانے کے لیے بیسک ہولڈنگ کی ترمیم لائی ہے جو فائدہ مند ہوگی اور پٹہ دار ذاتی کاشت کے لیے لینا چاہے تو اوسے ایک تہائی چھوڑنے کی بجائے نصف چھوڑنا چاہیے ۔ ہر شخص جو کسانوں سے ہمدردی رکھتا ہے اور خصوصاً اوس جانب کے آنریبل ممبرس جو کسانوں کی بہبودی کا دعوی کرتے ہیں یہ دفعہ انکی عملی پرکھ ( ) کے طور پر ہے اور ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس پرکھ میں وہ کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا نصف رکھنے سے ایک طرح سے کسانوں کو بیدخلیوں کے خطرہ سے نجات ملیگی لہذا میں اس ترمیم کی پر زور تائید کرتا ہوں اور ایوان سے بھی درخواست کرونگا کہ وہ اس ترمیم کو قبول کرے

اس کے بعد پرسنل کلٹیویشن کا مسئلہ ہے اس سلسلہ میں میرے ساتھیوں نے بعض ترمیمات پیش کی ہیں جن پر مجھے کہنے کی زیادہ ضرورت نہیں اس سلسلے میں میرے ساتھی خود اس پر تفصیل سے کہینگے لیکن پرسنل کلٹیویشن پر ہم کو اس لیے

زور دینے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ دستور ہند کے تحت رائٹ ٹو ورک (Right to work) کا جو حق دیا گیا ہے گو اوس کو عمل میں لانے کے لیے ابھی تک کسی قسم کی کوئی گیارنٹی (Guarantee) ہم نہیں پہنچائی برائے نام رائٹ ٹو ورک کے اصول کا تذکرہ کیا گیا ہے پرسنل کلٹیویشن کی جو تعریف کی گئی ہے وہ اس اصول کو دھکا پہنچانے والی ہے اور چھوٹے کسانوں اور ٹولداروں کو کام کرنے کے حق سے محروم کرنے والی ہے اس تعریف کے متعلق ہم نے ترمیمات پیش کرنے کی کوشش کی ہمارا صاف طور پر یہ اسٹینڈ (Stand) ہے کہ ایسا شخص جو بطور خود زراعت نہیں کرتا یا کم از کم ایسے موقع میں نہ رہتا ہو اوسکی زراعت کو پرسنل کلٹیویشن کی تعریف میں داخل نہیں کیا جاسکتا اس امر کے متعلق زیادہ کہنے کی بجائے کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی (کمارپا کمیٹی کی رپورٹ) کے الفاظ دہرانا چاہتا ہوں جو صفحہ (۹۴) پر ہیں اور اس سلسلہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جسطرح کسی بزنس مین (Businessman) کو بزنس کے سلسلہ میں رسک (Risk) لینا پڑتا ہے اوسی طرح ٹولدار کو بھی زراعت کے سلسلہ میں رسک لینا پڑتا ہے چنانچہ اس اصول کو اس کمیٹی کے ممبروں نے بھی تسلیم فرمایا ہے اور آخر میں انھوں نے یہ الفاظ درج کیے ہیں ـ

The non cultivating owner discharging the functions of the entrepreneur in agriculture has no place in our scheme The fruits of the toil must go to the tiller

اب یہ نہ سمجھیے کہ صرف اپوزیشن کے ممبرس ہی ایسا کہہ رہے ہیں یہ الفاظ جو کمارپا کمیٹی کی رپورٹ کے ہیں جس پر پبلک کا پچاس ہزار سے زائد روپیہ صرف ہوا کمارپا کمیٹی کی یہ رپورٹ بھی داخل دفتر ہوگئی ہے اور اب اس قانون کی شکل میں لینڈ ریفارمس ہمارے سامنے ہے ہیں کانگریس کے سرگرم کارکنوں کا بھی یہی کہنا ہے اور پرسنل کلٹیویشن کے متعلق ہمارا جو نظریہ ہے اوس کی تائید اس رپورٹ سے بھی ہوتی ہے ہم نے پرسنل کلٹیویشن کے اکسپلانیشن کو اس میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی ہے جون سنہ ۵۰ ع کے بعد سے خاص طور پر تلنگانہ میں زمینداروں کو یہ ایک اچھا موقع ہاتھ آیا ہوا ہے جہاں کہیں موقع ملا ٹولداروں کے حقوق کو زائل کرنے کی کوشش کی اور مختلف وجوہات مختلف طریقوں اور مختلف ذرائع سے پروٹکٹیڈ ٹیننس کے زمین کو پامال کرنے کی کوشش کی جو سالہا سال سے قول پر کاشت کررہے تھے اون کو پولیس کے ذریعہ یا اور کسی ذریعہ سے بیدخل کیا گیا یہ پٹہ دار اوس کے نائب جتھ بلوں میں اپنا بھی ایک ہل داخل کردیتے ہیں اور ان کی حیثیت بدل ہوجاتی ہے اون کا شمار بھی ذاتی کاشت کرنے والوں میں ہونے لگتا ہے اس طرح سالہا سال سے ٹولداری کے جو حقوق انہیں حاصل تھے اور جن کے حقوق کی گیارنٹی یہ قانون بھی دیتا ہے وہ سب معدوم ہوجاتے ہیں اس قانون کی کلاز (۵) میں جو تعریف کی گئی ہے اوس کو استعمال کرتے ہوئے یہ سمجھ

کہا ہے کہ جو لوگ یہا اک ناگر لکھا کر وس کے ہلوں ں ا لی کرد یے ہیں و
بھی دی کاسب کرنے والوں میں ہوجائیں گے اسے لوگوں کو مگومیں ار ٹا سو
([illegible]) کہیے ہیں اس ں (But not ın cıopshaıe)
کے الفاظ استعمال کیے ہیں اور کریب سرور کے اڈکس دیے کے معنی یہ ہوں گے کہ
اصل معاملہ میں بھی اس قسم کے کاشتکاروں کو برا ڈکس لگا جہاں کریب سرور رڈک ں
دیا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لازمی ہوجاتا ہے کہ او سرور کو بھی بروڈ کسں کی
ضرورت ہو خصوصاً جون سنہ ۵ ع کے بعد سے اس قسم کے دی کا سب کرنے والے
عالم وجود میں آچکے ہیں ایک زمانے سے جس کا ام و نشان نہ تھا و قانون کے ہر پھر
سے اور قانون میں جو لوپ ہولس (Loop holes) رہے ہیں ان سے فائدہ اٹھا کر
پرسنل کاشوس کی تعریف کو یہ کے طور پر استعمال کر کے دی کاسب کرنے والے بن گئے
ہیں اس لیے میں نے جو اکسلینسی کے سامنے رکھا ہے اوس کو منظور کرنے کی ضرورت
ہے ان چند الفاظ کے ساتھ میں ایوان سے عرض کروں گا کہ وہ میرے امینڈمنٹس طور رہا ہے

श्री अङ्गराव दयकदराव धारे —मिस्टर स्पीकर सर परसनल कल्टीवेशन (Peısonal cultıvation) के सिलसिले म सेक्शन ५ के क्लाज बी म जो तारीफ की गयी ह वह जिस तरह है कि

By seıvants on wages payable ın cash or kınd but not ın crop share oı by hıred labour under one s peısonal supeıvısıon or the personal supervision of any member of one s famıly '

मैं यह चाहता था कि जब हम टनसी लॉ (Tenancy Law) बनाने बठ ह हमको इस बात की कोशिश करनी चाहिये कि टनटस (Tenants) और लड लाडज (Landloıds) के बीच मे आज जो रिलेश स (Relatıons) हैं वे खतम होने चाहिये और आज तक जिस सिलसिले म देश से हिंदुस्तान म जितने भी रूल्स (Rules) और रग्यूलेशन्स (Regulatıons) हुये ह उनकी तरफ देखने से उनकी अहमियत और भी बढ जाती है। अब तो यह ह कि थ्री फैमिली होल्डिंग्स (Three famıly holdings) जिसम कि मक्सिमम (Maxımum) पैदावार हो सकती ह उससे ज्यादा जमीन किसी के पास न रहे और जिससे ज्यादा जमीन जो बचेगी वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultıvatıon) करनेवाले के पास चली जाय ताकि टनटस (Tenants) और लेंडलाडज (Landlords) का रिश्ता अच्छा हो जाय उनम जो लिटिगश स (Lıtıgatıons) हैं वे मिट जाय और साथ साथ इस बात का भी ख्याल रखा जाय जैसा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commıssıon)ने सिफारिश की ह कि हम हिंदुस्तान के हर स्टट म ऐसे अॅग्रीकल्चरल रीफार्म्स (Agrıcultural Reforms) और अेकानॉमिक पैटर्न (Economic Pattern) बनाय जिससे सारे देश म अेक ही क्लास की पीजट्री बन सके। प्लानिंग कमीशन (Plannıng Commıssıon) का प्रपोजल (Proposal) है कि थ्री टाइम्स आफ दि फैमिली होल्डिंग (Three tımes of the fam ly holdıng) से ज्यादा किसी के पास जमीन न रहे और वह सही भी ह क्यो कि जिससे हमारा प्रोडक्शन (Productıon) बढता ह टनटस (Tenants) और लंड लाडज (Landlords) के आज

के रिलेशन्स अच्छे हो जाते है। लेकिन जिस बिलमें जिस तरह के लूप होल्स (Loop holes) रख ह कि फैमिली होल्डिंग (Family holding) से साड चार गुना जमीन अक आदमी परसनल कल्टि वेशन (Personal Cultivation) के लिय रख सकता है या मै हैदराबाद मे रहकर वकालत कर सकता हू महज परसनल सुपरविजन (Personal Supervision) के नाम पर अपन नाम पर जमीन रखकर खती भी कर सकता हू तो जिससे हमारा प्रोडक्शन (Production) नही बढ सकता। जो अक्चुअल कल्टीवेटर (Actual Cultivator)है अुसको जब तक यह महसूस नही होता कि जिस पर वह काश्त करता है वह अुसकी खुद की मिल्कियत है तब तक अिंटेसिव प्रोडक्शन (Intensive Production) नहीं हो सकता। मैन जो अमेंडमेट रखी ह वह जिस प्रकार है कि —

'At the end of para (vii) add the following provision, namely

"Provided that the income by the cultivation of such land is the main source of income for maintenance

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally

जिससे मेरा मतलब यह है कि जो खुद काश्त करनेवाले है अुनके पास ज्यादातर जमीन जानी चाहिये। लेकिन जिसका मतलब यह नही है कि जो अग्रीकल्चरिस्ट(Agriculturist)है वे सिर्फ बक्खर ही चलाते रहे। साथ साथ जिसका यह भी मतलब नही ह कि मै वकालत करू या दूसरा कोअी पेशा करू तो मुझे खेती रखने का कोअी अख्तियार न हो। लेकिन हमको यह देखना है कि जहा तक हो सके परसनल कल्टीवेशन(Personal cultivation)की तरफ लोगो का ध्यान ज्यादा आकर्षित किया जाय और अिन्टेन्सिव फूड प्रोडक्शन(Intensive Food Production) की तरफ हमारी पीजन्ट्री (Peasantry) ज्यादा मुतवज्जह हो। जिसके लिये यह जरूरी होगा कि अेक शख्स के पास अुतनी ही जमीन रहे जितनीवह खुद कर सकेगा। नौकरो के जरिये या महज सुपरविजन (Supervision) के नाम पर ज्यादा जमीन रखना या आगे चलकर बड टाअिम्स (Bad times)के वक्त अिस्तेमाल किया जा सके जिस लिये किसी को ज्यादा जमीन रखने की गुंजायश रखनेकी जरूरत नही है। जिस तरह के लूप होल्स (Loop holes) की आव श्यकतानही ह। परसनल कल्टीवेशन (Personal Cultivation) के लिय मैने यह रखा है कि अुसका खेती यह मेन सोर्स आफ अिन्कम (Main source of income) होना चाहिये। म नही समझता कि थ्री टाअिम्स आफ फैमिली होल्डिंग(Three times of the family holding) से ज्यादा जमीन किसी के पास रहे तो वह अेफीशिअट या अिन्टेन्सिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation)कर सकता है। जैसा कि मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill)जिस तरह की तरमीम लानेवाले ह अुन्होने कहा था कि ७२ अेकर्स या साढे चार गुना फैमिली होल्डिंग (Family holding) के कोअी शख्स जमीन रख सकेगा तो जिससे प्रोडक्शन (Production) नही बढ सकता। अिन्टेन्सिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation) कराना है तो थ्री टाअिम्स आफ दि फैमिली होल्डिंग(Three times of the family holding)तक ही यह लिमिट (Limit)रहनी चाहिये। मूव्हर आफ दि बिल न जनरल डिस्कशन

(General discussion) के वक्त यह रिमार्क (Remark) पास किया था कि हमारे पास जमीन तो अितनी नही ह कि सब काश्त करनेवालो को वह बाट दी जाय। यह भी म मानता हू। लेकिन जैसा कि फाअिव अियर प्लान (Five year Plan) मे कहा गया है कि अिन्टेंसिव कल्टीवेशन (Intensive cultivation) करना चाहिये अग्रीकल्चरिस्टस (Agriculturists) का अेक युनिफाअिड पटर्न (Unified pattern) हिंदुस्तान म बनाना चाहिये अुसको ध्यानमे रखना चाहिये और थ्री फैमिली होल्डिंग (Three Family holding) तक की जमीन परसनल कल्टीवेशन (Personal Cultivation) के लिये काफी ह अिस बात को मानना जरूरी ह। अिस लिय अिन्टेन्सिव कल्टीवेशन (Intensive Cultivation) की तरफ ज्यादा ध्यान रखते हुअ मन यह तरमीम पेश की ह और म अपील (Appeal) करता हू कि हाअुस (House) अिसको मजूर करे।

శ్రీ కె యస్ నరసింహారావు—

స్పీకర్ సర్

ఈ కౌలుదారీ సవరణ బిల్లు ఏదైతే ఉన్నదో, దానిలోని అసలు జీవము నా ఎమెండుమెంటు మీద ఆధారపడి వుంటుందని భావిస్తున్నాను ఎందుకంటే, భూసమస్యను మనం పరిష్కరించ బోతున్నాము అటువంటప్పుడు వ్యవసాయదారుడెవరు? స్వంత సేద్యమన నేమి? అనేవానికి నిర్వచనము లేకుండా భూమి అందరికీ సొత్తుగా అంగీకరిస్తూ, కౌలుదారుకు గాని రైతాంగానికి గాని ఏదో ఒరగబెడుతున్నామని అనుకోవడం మంచిపని కాదు వ్యవసాయదారునకు, స్వంత సేద్యమునకు సరియైన నిర్వచనములు మనము ఈ బిల్లులో స్పష్టంగ చూపించినప్పుడే మనము ఈ బిల్లుద్వారా రైతాంగానికి, కౌలుదార్లకు లాభం చేకూర్చినవారము అవుతాము మనము ఆ నిర్వచనములను సరియైన దృక్పథంతో చేయవలసి ఉంటుంది ఎవరైతే స్వయంగా సేద్యము చేసుకొని, దాని ద్వారా జీవనాధారము కలిగి, ఆ భూమి మీద ఆధార పడతారో, వారే స్వంత సేద్యము సలుపు వ్యవసాయదారులని నిర్వచనం వ్రాసి, యీ రీతిగా బిల్లును తయారు చేస్తే బాగుంటుంది

అట్లుగాక యీ విధంగానే బిల్లును తయారు చేస్తే—ఒక బిల్లును తయారు చేశామని చెప్పుకోడానికి మాత్రమే ఉపయోగపడుతుందిగాని, దేశంలోని భూసమస్య పరిష్కరింపబడటంగాని దేశంలో వున్న అసంతృప్తి తగ్గడంగాని ఎప్పుడూ సంభవము కాదు అందు చేతనే నేను యీ ముఖ్యమైన సవరణను తీసుకువచ్చాను నా సవరణ కాక, ఇదేమాదిరి సవరణలు ఇంకా రెండు వున్నాయి అందులో ఒకటి అంకుశరావుగారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ వారు కోరింది ఏమంటే, వ్యవసాయంపైన జీవనాధారం పెట్టుకొంటూ, ఎవరైతే వ్యవసాయానికి కారణ భూతుడు అవుతాడో అతడినే స్వంత వ్యవసాయదారుడిగా పరిగణించాలని కోరుతున్నారు స్వంత వ్యవసాయదారుడు అతడికి భూమి ఉన్న ఊళ్ళోగాని లేక దానికి పొరుగు గ్రామంలో గాని ఉండాలి అంతేగాని హైదరాబాదులో ఉంటూ, అక్కడ ఏదో వృత్తి చేసుకుంటూ, పెద్ద పెద్ద మొత్తములను సంపాదించుకుంటూ, ఎక్కడో వందమైళ్ళ దూరంలో భూమిఉంది, దానిని స్వయంగా చేస్తున్నాను, ఆ భూమిపై అధికారము నాకు ఉంది—అని చెప్పడానికి వీలు లేకుండా బిల్లులో ఉండాలి

కాబట్టి స్వంత వ్యవసాయదారుడు భూమి వున్న ఊళ్ళో ఉండాలనేది సహజంగా అందరూ అంగీకరించవలసిన విషయము అలాగాని హైదరాబాదులో ఉంటూ ఎక్కడో వంద మైళ్ళ దూరంలో ఉండే భూమిని స్వంత వ్యవసాయం చేస్తూ ఉన్నానని అనడం హాస్యాస్పద మైన విషయం ఈ సవరణను అంగీకరించకపోతే ఈ బిల్లుద్వారా రైతాంగానికి కానీ కౌలుదార్లకు కానీ మేలు చేస్తున్నామని చెప్పడానికి మాత్రం అర్హత ఉండదు దేశంలోని భూసమస్యలను ఏ వంక్నలు లేకుండా నిర్వచనం లేకుండా ఎంచుకొంచడం సాధ్యంకాదు అందుచేతనే నా సవరణ యీ బిల్లుకు జీవనాడి అనుకొంటున్నాను కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరించమని కోరుతున్నాను

నా సవరణ ఒక్కటే గాక ఇంకా ఇతర సవరణలు కూడా ప్రవేశపెట్టబడ్డాయి వాటిపై కూడా నా అభిప్రాయాలు తెలియచేస్తాను ఇప్పుడు యు ఎ పి గౌరవ సభ్యులు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ బేసిక్ హోల్డింగ్ (Basic Holding) నిర్వచనం ఎటులే ఉందో అదీ అవసరమై దేనని భావిస్తున్నాను ఫామిలీ హోల్డింగ (Family Holding) అని దీ వందల ఆదాయంతో మూడవంతు బేసిక్ హోల్డింగ్ ౮౦౦ రూపాయలు ఆదాయం ఇచ్చు నూవిలో వ్యవ సాయదారుడు ఏ విధంగాను సేద్యాలు చేయలేడు లేదు అందులో వచ్చు ఆదాయంతో తన కుటుంబమును ఏ మాత్రము పోషించుకోలేడు ఆ కొద్ది పాటి వ్యవసాయదారులకు ఒక అరకకు సంపాదించగూడదు అందుచేత వారు కోరిన సవరణ ఫామిలీహోల్డింగ్‌లో సగవం భాగము బేసిక్ హోల్డింగ్ ఉండాలనే సవరణ అంగీకరించాలని కోరుతున్నాను ఆ విధంగా నిర్వచన చేస్తే వ్యవసాయదారునికి స్వయంగా సేద్యము చేసుకోవడమే గాక కొద్దో గొప్పో వారికి రక్షణ కల్పించిన వారము కూడా అవుతాము ఈ విధంగా అతనికి ఎక్కువ నూ లభిస్తే స్వంత సేద్యాలు చేసుకొని కుటుంబమును పోషించుకోగలుగుతాడు ఈ బిల్లులో భూస్వాములకు బదులు చేసే అవకాశం కలిగిస్తున్నప్పుడు ఎవడైతే కౌలుదారుగా ఉన్నాడో వాడికి యీ విధంగా ఫామిలీ హోల్డింగు (Family Holding)లో సగము భాగము బేసిక్ హోల్డింగ (Basic Holding) నిర్వచనం చేసి ఎక్కువ భూమిని వదలి పెట్టబడేటట్లు చేయడము అవసరమని చెప్పుచున్నాను

ఇంకా యీ బిల్లును చూస్తే భూమిని ఏకీకరణ చేసే సమస్య ఒకటి ఉన్నది ఏకీకరణ చేయడము అనేది ముఖ్యంగా గమనించవలసి ఉంటుంది ఈ విధంగా చిన్న చిన్న భూములను ఏకీకరణ చేస్తే చాలా మంచిదే సూత్ర ప్రాయంగా అదీ అంతా అంగీకరిస్తాం కాని చిన్న చిన్న భూఖండాల కామందులగు వాళ్ళకు జీవనోపాధికి ఇతర వృత్తులు ఏమి చూపించకుండా భూముల ఏకీకరణ చేయడం మంచిదికాదు మన ప్రభుత్వము అందరికి ఎంచ్చైన రీతిల అందరికీ వృత్తులు చూపించి వారి పోషణకు తోడ్పడేందుకు సిద్ధంగా లేదు కాబట్టి యీ పరిస్థితులలో భూములను పంచుకోకూడదని చెప్పడం ఆ భూముల నిర్బంధ ఏకీకరణకు ప్రయత్నించడం ఎంచ్చైనది కాదని చెబుతున్నాను అందుచేత రాజారాంగారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణను ముఖ్య మంత్రిగారు అంగీక రిస్తారని ఆశిస్తున్నాను

ముఖ్యంగా యీబిల్లుకు ప్రాణంపోసేది నా సవరణ కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరించాలని కోరుతున్నాను నా సవరణను అంగీకరించకపోతే యీ బిల్లుకు జీవము లేక కేవలము ఇతరుల కండ్లలో దుమ్ముకొట్టడానికే యీ బిల్లు ఉపయోగపడుతుంది కాబట్టి నా సవరణను అంగీకరిస్తారని ఆశిస్తూ ముగిస్తున్నాను

شری بی ڈی دیشمکھ (مسٹر اسپیکر سر جو مسودہ قانون لگانداری آج ہاؤس میں پیش ہے اس کے کلاز ۲ میں مختلف ترمیمات آج ہاؤس کے سامنے آئی ہیں یہ بل جس غرض و غایت کے ساتھ لایا جارہا ہے وہ پورے طور پر واضح ہے پلاننگ کمیشن اور اگریرین ریفارمس کمیٹی کی جو رپورٹ ہے اس میں بلا لحاظ پارٹی اس اصول کو تسلیم کرلیا گیا ہے کہ لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا نعرہ نہیں رہا بلکہ اس کو اب عملی طور پر ہاتھ میں لینا چاہیے اور میں سمجھتا ہوں کہ پور آف دی بل نے ابتدائی تقریر میں یہ تسلیم بھی کیا ہے کہ نعرہ اب نعرہ نہیں رہا وہ ابھی یہ چاہتے ہیں کہ لینڈ ٹو دی ٹلر ہو جب ہندوستان میں قومی حکومت قائم ہوگئی تو یہ محسوس کیا گیا کہ تاوقتیکہ ہم اس اہم مسئلہ کو حل نہ کریں ہمارا ملک ترقی نہیں کرسکتا جب مختلف مسائل کے بارے میں اصول طے کرلیے جاتے ہیں تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ عملاً ہمیں کیا کرنا ہے آج ہاؤس کے سامنے جو ترمیم ہے اس پر سنجیدگی اور بہت ہی صاف دل کے ساتھ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ لینڈ ٹو دی ٹلر کے نعرے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے واقعی طور پر کلٹیویشن اور کلٹیویٹر کی کیا تعریف ہونی چاہیے لیکن اس بل میں ایسی عملی اور جامع تعریف نہیں ہے اگر ذاتی زراعت کا مطلب یہ ہے کہ حیدرآباد میں رہنے والے ایسے لینڈ لارڈ بھی ذاتی زراعت کی تعریف میں لائے جاسکتے ہیں تو پھر یہ صرف سستی ایکٹ بلکہ اس سے زیادہ ہم لیجسلیشن (Legislation) ہی عملی میدان میں صفر کے برابر ہوگا اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ زراعت نسبتہ اور نسبتہ زراعت کی جامع تعریف ہونی چاہیے ورنہ یہ پورا قانون ہوا میں معلق رہنے کے مترادف ہوگا مجھے یہی اندیشہ ہے جو تعریف قانون میں ہے اس کے متعلق رہتے ہوئے تجربہ سے یہ محسوس کیا گیا کہ اس کو تبدیل کیا جانا چاہیے چنانچہ حکومت نے بھی سنہ ۹۵۰ ع کے بعد اس کو محسوس کیا اور سیس کی جو بے دخلیاں ہورہی تھیں ان کو روکنے کے لیے سنہ ۹۵۲ ع میں اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے یہ ترمیم کی گئی

1 By servants on wages payable in cash or kind or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family '

اس وقت یہ تھیں تھا اس کی سنہ ۹۵۳ ع کے بل نمبر ( ) میں ترمیم کی گئی اور جو ہمارا منشا ہے اس کو عملی میدان میں کامیاب بنانے کے لیے یہ کیا گیا

By servants on wages payable in cash but not of kind in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family

But not in cropshare

کے جو جدید الفاظ رکھے گئے ہیں اس کی غرض یہ ہے کہ بعض لوگوں نے بٹائی یا نصف پال کی تقسیم کے حیلہ سے کسانوں کو رکھنا شروع کیا تھا اور باوجود اس کے کہ وہ نصف

مال کے مالک ہوتے تھے یہ کہا جاتا تھا کہ جو نصف بٹائی وہ ان کو دیتے ہیں وہ معاوضہ
و مزدوری کے طور دیتا ہے ہاؤس کے سامنے یہ خبر بھی چکی ہے کہ مرہٹواڑہ میں
ان ہی لوگوں سے فرضی نوکر نامے لکھوا کر ان ٹننس کو نوکر بنایا گیا اس قسم کے
سارے معاملات ہو رہے ہیں کیونکہ نوکر تو بیچارے بٹ کے مارے ہوئے ہیں و مالک
کو کسی قسم پر نا خوش نہیں کرسکتے اس لیے ان کے حسب منشا نوکر نامے لکھ دیتے
تھے یوں قرض دہندگان کے بعد سے جس طرح کہ ساہوکاروں نے بھی کھاتہ اور
حسابات سے بچنے کے لیے جدید پرامسری نوٹ لکھنا شروع کیا اس کا بھی ہمیں عملی
تجربہ ہے تو پھر ہماری یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ رسل کاشتکار کی تعریف
کیا ہونی چاہیئے آیا وہ تعریف ہی صحیح ہے جو پلاننگ کمیشن نے کی ہے؟ اس وجہ سے
مجھ سے پہلے بھی چند ارسل دوستوں نے بھی ترمیمات ہاؤس کے سامنے پیش کی ہیں
انہوں نے اپنی ترمیمات میں اس کو مین سورس آف انکم ہونا قرار دیا ہے اور بعض ارسل
ممبرس نے یہ کہا ہے کہ کم از کم وہ زراعت پیشہ شخص اسی موضع میں رہے
میں سمجھتا ہوں کہ محض اسی موضع میں رہنے سے اگر ایگریکلچر اس شخص کا مین سورس
آف انکم ہونا تصور نہیں کیا جاسکتا بلکہ یہ مطلب تو صرف اسوقت پورا ہوگا
جبکہ حقیقتاً وہ ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو اگر وہ نوکروں کے ذریعہ کاشت کراتا ہو تو یہ ہونا
چاہیئے کہ اس کے خاندان کا کوئی نہ کوئی شخص ملازمین کے ساتھ شریک رہکر زراعت
کے کاروبار کو انجام دے اگر ہم یہ بندش نہ رکھیں تو اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ
زیر بحث کے لیے تین فیملی ہولڈنگ یا چار فیملی ہولڈنگ تک بھی ذاتی کاشت کے حیلے
سے مالکان اراضی ٹننسس سے زمین واپس حاصل کرلیں گے اور زند بیدخلیاں ہوتی جاسکیں
پلاننگ کمیشن کی سفارشات میں بھی اس بارے میں دو تین چیزیں صاف طور پر رکھی
گئی ہیں میں انہیں آپ کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں لینڈ پالیسی کے چیپٹر (۲)
لینڈ پالیسی میں تین چیزیں رکھی گئی ہیں

To ensure increased agricultural out put and improved and diversified rural economy thereby to reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status

اسکے ساتھ ساتھ یہ کہا گیا ہے کہ ہم کو حد مقرر کرنی چاہیے کہ زمین کی اہل مقدار
کسی ہو گی اور دوسرے یہ کہ معاوضہ کا اصول بھی رکھا گیا ہے اور یہ اگریکلچرسٹ
کی صحیح تعریف متعین ہونی چاہیے ہم دیکھتے ہیں کہ وکیل سے مراد وہی
شخص ہے جو وکالت کا پیشہ کرتا ہو ڈاکٹر وہی کہلائیگا جو ڈاکٹری کا کام کرتا ہو
ڈاکٹری سے واقف ہو لیکن اگریکلچرسٹ کی تعریف میں ایسا شخص کیوں لایا جارہا ہے
جو ذاتی طور پر زراعت نہ کرتا ہو ہل سے ناواقف ہو اور صرف ملازمین سے کام چلائے
یہ چیز ریزمنسس (Resumption) میں خارج ہونے والی ہے ۔ اسلیے کلاز (۲) میں
(یہ) فقرہ (ز) کے ذیلی فقرہ (۳) کی بجائے حسب ذیل فقرہ قائم کیا جائے یعنی

By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one s own participation or the participation of any one or more members of one s family in the essential operations of agricultural production like ploughing sowing etc

یہ بالکل واضح اور حتمی تعریف ہے اور اسی سے قانون کا منشا ایک حد تک پورا
ہوسکتا ہے اگر یہ امنڈمنٹ قبول نہ کیا جائے تو جس طرح اس سے پہلے وگ (Vague)
تعریف تھی اس قانون کے نفاذ کے بعد بھی برقرار رہیگی بےدخلیوں کا سلسلہ جاری رہیگا
اور اس قانون کا عملی نتیجہ صفر رہیگا

میں دوبارہ اپیل کرتا ہوں کہ یہ ترمیم مناسب اور صحیح ہے اور حکومت اور
پلاننگ کمیشن کے منشا کی مطابقت میں ہے مجھے امید ہے کہ ہاؤس کو اس ترمیم کے
قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہ ہوگی

Mr Speaker Does the House wish to rise for recess now or at 5 p m I think 5 p m is better for tea time

Shri V D Deshpande We can rise now I think 4 30 p m is better for tea time

Mr Speaker That means we will have to work for full three hours after 5 p m

The Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) The House may rise for recess now and may meet at 5 p m

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری اناجی راؤ گوانے مسٹر اسپیکر سر ہماری طرف سے کلاز (۲) میں دو امنڈمنٹس
پیش کیے گئے ہیں ایک تو بیسک ہولڈنگ کی تعریف کے متعلق ہے اور دوسری پرسنل
کلٹیویشن کی تعریف کے لیے ہے بل میں بیسک ہولڈنگ کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے

Basic holding will be one third of the family holding

ہم نے اس کو ۱/۲ کیا ہے ایسا کرنے کے کیا وجوہات ہیں یہ میں ہاؤس کے سامنے رکھنا
چاہتا ہوں بیسک ہولڈنگ کا تعلق ایک تو کلاز (۲ ے) سے ہے اور دوسرے پریونشن آف
فراگمینٹیشن (Prevention of fragmentation) کے سکشن (۵۴) اور
(۵۵) سے فراگمینٹس کی جو تعریف کی گئی ہے وہ اس طرح پر ہے

'fragment' means a plot of land of any class the area of which is less than the area of a basic holding

اس طرح سے فرگمنٹ کو زیادہ سے زیادہ رو کیے ۔ ۔ ۔ کہ ہے جاتے ہیں کے ذریعہ ہوں براسمر کے د ۔ ر

اس قانون سے ظاہر ہے ان ممبروں کا لحاظ ۔ د

ہولڈنگ رکھی جائے تو کیا اسٹیٹ کے تکرے ۔ ۔ ۔ ور ۔ س (۱۳۰۵) او (۵۵) کا جو منشا ہے کیا وہ پورا ہوگا فرض کر لیا جائے کہ آپ کی مرضی کے تحت (۶) ایکر (۹) ایکر یا (۲۴) ایکر (زمین کا لحاظ رکھتے ہوئے) کی اگر بیسک ہولڈنگ رکھی جائے تو ۲/۳ یا ایکر بیسٹ کے پاس رہینگی اور ادھ کلاز (۲۷) کے تحت زیر بحث کے اختیارات بھی دیے گئے ہیں جب یہ بل ایکٹ کمیٹی میں پیش ہوا تو وہاں ہم نے کم از کم ٹیننٹ کے لیے یہ رعایت رکھی تھی کہ اگر کوئی شخص بیس عملی ہولڈنگ کی حد تک زمین واپس لیا جاتا ہے تو وہ ایک عملی ہولڈنگ ٹیننٹ کے لیے رکھیگا لیکن افسوس ہے کہ ڈبری شخص کے اس کے جھگڑوں کی وجہ سے پھندا ہمارے گلے میں رہا ہے اور اون کے آپس کے ان جھگڑوں کی وجہ سے ٹیننٹ بے دخل ہوجاسکیگے مسٹر ۔ وی کرشنا جاری نے ریزمپشن کے لیے ایک کلاز لگادی ہے کہ کسی صورت میں بھی بیسک ہولڈنگ سے زیادہ نہ رکھی جائے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان کے ایسی جھگڑوں کی وجہ سے دوسروں کا نقصان ہورہا ہے یہ تو اوس کہانی کی طرح ہے کہ دو ہوشیار آدمی کسی راستہ سے گزر رہے تھے انہوں نے ایک کاشتکار کے کھیت میں کچھ ۔۔گن دیکھے اور ان اس کے حاصل کرنے کا خیال ہوا لیکن دیکھا تو معلوم ہوا کہ بوڑھا کاشتکار نگرانی کررہا ہوا تھا ۔ اون میں سے ایک نے کہا کہ ہم دونوں جھگڑا کرینگے چنانچہ وہ دونوں جھگڑا کرنے لگے اور جھگڑا کرتے کرتے ایک کھیت کے اندر چلا گیا اور دوسرا کھیت کے باہر رہ گیا تو شخص کھیت کے باہر تھا اوس نے کھیت کے اندر والے آدمی کی طرف پتھر پھینکنے شروع کیے اور جواب میں کھیت کے اندر والے آدمی نے ۔۔گن توڑ کر پھینکنے شروع کیے اس طرح ۔۔گن کھیت سے باہر آنے لگے یہ دیکھکر بوڑھا کاشتکار اون کو سمجھانے لگا کہ کیوں آپس میں جھگڑا کرتے ہو اوس کو کیا معلوم تھا کہ ۔۔گن حاصل کرنے کے لیے یہ جھگڑا کیا جارہا ہے ۔ اسی طرح اس کا بھی قصہ ہے ان کے جھگڑے میں عملی ہولڈنگ تو چلی گئی اور بیسک ہولڈنگ رہ گئی ۔ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں عملی ہولڈنگ رکھی گئی تھی لیکن جو یہ امنڈمنٹ اب پیش ہوئی ہے اوس میں کہا گیا ہے کہ کسی حالت میں بھی ایک بیسک ہولڈنگ رکھی جاسکیگی جہاں دوسری عملی ہولڈنگ کے ریزمپشن کا جو اختیار دیا گیا ہے اوس کے لیے ایک بیسک ہولڈنگ رکھی جاسکیگی ۔ مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح آپ ٹیننٹس کا گلا صاف کردینگے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ رولنگ پارٹی کی مجارٹی اس امنڈمنٹ کے خلاف چیخ و پکار کررہی ہے لیکن اوس کے باوجود بھی یہ امنڈمنٹ لایا جارہا ہے ۔

کم از کم بیسک ہولڈنگ میں بھی زیادہ سے زیادہ بیٹ کو کس طرح جانا جاسکتا ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے ہم نے بیسک ہولڈنگ بڑھانے کی کوشش کی تا کہ معاشی ہولڈنگ اگر (۶) ایکڑ ویٹ لینڈ (Wet land) ہو یا دس ایکڑ یا (۲۴) ایکڑ خشکی اراضی ہو تو ۱۲ ایکڑ کم از کم بیسک کو دے جاسکے اوسکے علاوہ اب کا جو منشا ہے کہ زمین کے زیادہ ٹکڑے نہ ہوں وہ بھی اس امنڈمنٹ سے پورا ہونے والا ہے اس کی وجہ سے نہ تو کسان کا پیٹ بھرسکتا ہے اور نہ وہ ریزنیبل اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Reasonable standard of living)حاصل کرسکتا ہے اگر ایسا ہو تو ہم سمجھتے ہیں کہ کہ جو معاشی ہولڈنگ قرار دیجاسکتی ہے اچ ادمیوں کے ایک کنبہ کے لیے وہ اتنی زمین ہونی چاہیے لیکن ایسا ہونے والا نہیں ہے جو نئی امنڈمنٹ لائی گئی ہے اور جس پر بحث و تکرار ہو رہی ہے اوس کی وجہ سے بہت سے مسائل حل ہوجائینگے اور وہ زمینات زمینداروں کے قبضہ میں چلی جائینگی پھر کس طرح دوسری جگہ [illegible] کیا جاسکتا ہے کہ وہ ایسی امنڈمنٹ لائینگے جس کی وجہ سے لگانداروں کا فائدہ ہوگا جیسے امید ہے کم از کم نئی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے اب کی جانب سے جو امنڈمنٹ ۲۰ تاریخ کو پیش کیجانے والی ہے اوس پر غور کیا جائیگا میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے استدعا کرونگا کہ کم از کم ہمارے کسانوں کے لیے ایک معاشی ہولڈنگ رکھیے ایسے لوگوں کے لیے جو یہاں بیٹھکر زراعت کرتے ہیں اور جو [illegible] کلٹیویشن نہیں کرتے اون کے لیے تو آپ سوچ رہے ہیں لیکن جو لوگ در اصل کلٹیویٹرس (Cultivators) ہیں جو خود کاشت کرتے ہیں اون کے لیے بھی کم از کم بیسک ہولڈنگ ہاف آف دی معاشی ہولڈنگ رکھی جائے

دوسری چیز پرسنل کلٹیویشن کے بارے میں ہے لیڈر آف دی [illegible] پی نے اس کے متعلق صراحت کی ہے پرسنل کلٹیویشن وہ ہے جس کا [illegible] کلٹیویشن ہو۔ [illegible] کلاز (۲) میں [illegible] کا استعمال کیا گیا ہے ایک کوئی بھی زمیندار جو [illegible] کلٹیویشن کی تعریف کے تحت حاصل کرسکتا کہ [illegible] حیدرآباد میں بیٹھ کر اپنی بات۔ مان۔ چیپا، بہاں [illegible] کے ذریعہ سپروژن (Supervision) کراسکے اور اراضی کی کاشت کرا سکا اس کو بھی پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کے تحت زمین مل سکیگی اس لیے اس بل کا جو منشا ہے کہ ابسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee land lordism) کو ختم کیا جائے اور اون کے قبضہ میں جو زمینات ہیں وہ حاصل کی جاکر ایکچول (Actual) کسانوں کو وہ زمینات دی جائیں یہ منشا پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ اوسکی تعریف ہی ایسی کیگئی ہے۔ موور آف دی بل نے اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کے وقت یہ کہا تھا کہ یہاں جو وکیل وغیرہ رہتے ہیں جب وہ اپنا پیشہ کرنے کے قابل نہ رہینگے اور بوڑھے ہوجائینگے تو اوس وقت اون کے لیے دیہاتوں میں زمینات کو واپس لینے کا حق رہنا چاہیے۔ گویا آپ اس طرح ابسنٹی لینڈ لارڈزم کو بچانا چاہتے ہیں۔ یہ منشا [illegible]

(Five Year Plan) کا نہیں ہے اور نہ اس سے بھومی سمسیا حل کی جاسکتی ہے۔ یہ جو آپ کے اوس سلوگن (Slogan) کے خلاف ہے جو آپ نے لگایا تھا۔ اسمبلی میں بھی آپ نے یہ سلوگن لگایا تھا کہ ہم نے کسانوں کو زمین دینا چاہتے ہیں جو خود کاشت کرتے ہیں اور جن کا ذریعہ معاش کاشتکاری ہے۔ یہ جو ہم بھی ماننے کے لیے تیار ہیں کہ کوئی شخص جو محض کھرپا لیکر زمین پر کام کرے وہی اکیلا کاشتکار نہیں ہوسکتا لیکن در اصل وہ شخص جو زراعت سے اپنا جیون بتاتا ہو اور جو اس سے اپنی آمدنی حاصل کرسکتا ہو اوسکو بھی زمین ملنی چاہیے۔ وہ لوگ جو شہروں میں رہتے ہیں اور جن کے بڑے بڑے جائداد دیہاتوں میں رہتے ہیں وہ کسی شخص کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجتا ہے اور اوس کے توسط سے زراعت کی نگرانی کرتا ہے تو یہی مثل کہ وہ بھی آسکتا ہے اور ایسے سبھی لینڈ لارڈس کو کاشتکار کی تعریف میں لانا آپ کا منشا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے جو شخص پرسنل کلٹیویشن کی تعریف میں داخل ہوجاتے ہیں اس لیے جو امید تھی بسی ہورہی ہے اوس سے ان قانون میں تبدیلی نہیں ہورہی ہے بلکہ اب کی جانب سے جو تبدیلی آرہی ہے اوسکی وجہ سے کسان اویکٹ (Evict) ہوجائینگے اور ان کو ہی زمینات سے بیدخل ہونا پڑیگا۔ اس لیے یہ جو امنڈمنٹ پیش کیگئی ہے اوس پر منسٹر آف دی بل غور کریں اور لگانداروں کو بچانے کے لیے ہماری جانب سے جو استدعا کیجا رہی ہے اوس کو قبول فرمائیں تو مناسب ہوگا

٭ شری وی ڈی دیشپانڈے (ادھکسیہ مہودیہ) یہ جو کلاز ہاوز کے سامنے ہے اس میں یہ تعریف بڑھانے کے سلسلہ میں امنڈمنٹ ہے

'Maximum holding means a holding the area of which is three times the family holding as determined under section 4

اس سلسلہ میں ہاوز کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اس بل کے محرک نے کہا تھا کہ ہر وہ شخص جو زمین کا مالک ہے وہ کاشتکار ہے۔ حالانکہ انہوں نے یہ نہیں فرمایا کہ جن شخص کے پاس ہزار ایکر زمین ہے اوس کو بھی کاشتکار سمجھا جائے۔ مجھے ادنا عرض کرنا ہے کہ یہ جو صورت قائم کیا گیا ہے اس میں ٹھیک طور پر یہ سمجھ سکا ہم کو تو کاشتکار کی صاف صاف طرح پر تعریف کرنا پڑیگا جب ہم اسکی صحیح تعریف کرینگے تب ہی کسی نتیجہ پر پہنچ سکینگے۔ ہم اوس شخص کو کاشتکار مان سکیں گے جو خود کاشت کرتا ہو یا زیادہ سے زیادہ دو تین بھگیلوں کو رکھکر کاشت کرتا ہو لیکن جو شخص کئی بھگیلے رکھکر کاشت کرتا ہو جسمیں خود اسکی محنت کم ہو اوسکو ہم کاشتکار ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کلاز کیلئے یہ امنڈمنٹ دیگئی ہے اور اس طریقہ سے اس کلاز کو تبدیل کرنے کی کوشش کیگئی ہے۔ مگر میکسیمم ہولڈنگ کے متعلق ہم نے [illegible] کو ایک نوٹ دیا تھا جسمیں یہ بتایا گیا تھا کہ ریاست کے اندر (۹۳۴۸۹۸) پٹہ دار ہیں ان کے منجملہ ایسے لوگوں کی تعداد جن کے پاس سو ایکر

سے زیادہ زمین ہے اوس کی تعداد (۵۲۰) ہے یعنی چھوٹی تعداد ایسے پٹہ داروں کی ہے جن کے
پاس دو سو ایکڑ سے زیادہ زمین ہے اور ان کے پاس ۱۰ لاکھ سے زیادہ ایکڑ ہے پٹہ دار ہیں جن کے
پاس دو ایکڑ سے کم زمین ہے ٹھیر رہے ہیں یہ سوال آتا ہے کہ اگر ہم سیلنگ یا لمٹ
(Maximum limit) سو ایکڑ رکھیں تو کتنی زمین ہم کو مل سکے گی کل زمین
(۹۳۸۷۵۰۰) ایکڑ ہے اور (۵۲۰) ہزار پٹہ داروں کے پاس (۳۵۸۶)
ایکڑ زمین ہے۔ اگر ہم سو ایکڑ کی لمٹ رکھیں اور سو ایکڑ سے اوپر زمین رکھنے والے
پٹہ داروں کے پاس سو ایکڑ زمین رکھکر باقی زمین حاصل کریں تو اس طرح (۳۶۳۶)
زمین اون کے پاس سے حاصل کی جائیگی۔ اگر دو سٹینڈرڈ ہولڈنگ دینا طے کیا جائے تو ۲ لاکھ
نئے پٹہ دار پیدا ہوسکتے ہیں اگر ایک سٹینڈرڈ ہولڈنگ دی جائے تو ۴ لاکھ نئے
پٹہ دار ہم پیدا کر سکتے ہیں لیکن ہمیں یہ حقیقت پیش نظر رکھنی ہے کہ ہمارے
پاس فاضل زمین دینے کے لیے موجود نہیں ہے ہم نے اس سلسلہ میں ہاؤز کے سامنے
ایک حساب رکھا تھا کہ ریاست میں تین کروڑ ایکڑ زمین ہے ہر فرد کو ایک ایکڑ
زمین مل سکتی ہے گویا پانچ فرد کے ایک خاندان کو (۵) ایکڑ زمین مل سکتی ہے
بشرطیکہ سو ایکڑ سے زیادہ زمین ہوتی ہے وہ ہم حاصل کریں اس طرح ہم کو زیادہ سے زیادہ ۶
لاکھ ایکڑ زمین مل سکتی ہے جو اگر سب دیدیا جائے تو ۴ سے لیکر ۸ لاکھ نئے پٹہ دار
پیدا کرسکتی ہے اس میں کمی و بیشی بھی ہوسکتی ہے مطلب یہ ہے کہ جو سیلنگ
ہم رکھیں وہ اس طرح کی رکھیں کہ اون لوگوں سے اصل زمین حاصل کریں جو خود
کاشت کرکے کاشت نہیں کرتے اس طرح سے ہم زیادہ سے زیادہ زمین حاصل کریں گے کا جو سوال
ہے کسانوں کو زیادہ سے زیادہ دلانے کا جو سوال ہے اور اون کی زمین رکھی جانے کا جو سوال
ہے وہ حل ہوسکیگا مسٹر ہم ہولڈنگ کی ہم نے یہ تعریف رکھی ہے کہ اسکی مقدار
تین فیملی ہولڈنگ تک ہونی چاہیے حالانکہ ہم نے جو فیملی ہولڈنگ ان رکھی ہے
وس کے لحاظ سے دیکھا جائے تو تین فیملی ہولڈنگ (۲۷) ایکڑ تک زمین رہیگی اور
اوسکے ساڑھے چار گنا (۳۲۴) ایکڑ ہوجاتے ہیں اس کے معنی یہ ہونگے کہ (۳۲۴) ایکڑ
زمین چھوڑ کر باقی زمین ہم کو لینی پڑیگی ہم نے حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ اس
طرح ہم کو زیادہ زمین نہیں مل سکیگی ہم نے جو میکسیمم ہولڈنگ رکھی ہے اوس کے
حساب اگر سو ایکڑ سے اوپر والی زمین لے لیں تو حساب کہ میں نے عرض کیا ہے ۶ لاکھ
ایکڑ زمین بچ سکیگی اور ہم کو ۴ تا ۸ لاکھ نے کاشتکار مل سکینگے ان ہی حدود
کو دھیان میں رکھے ہوئے ہم نے اسٹیٹمنٹ پیش کیا ہے اور میکسیمم ہولڈنگ کی جو
تعریف کی ہے اوس کے لحاظ سے وہ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہوگی آپ یہ پوچھ
سکتے ہیں کہ یہ سوال کیوں اٹھایا گیا ہے ہم نے یارڈ اسٹک (Yard Stick)
مقرر کیا ہے اوسکا اعتبار میکسیمم ہولڈنگ پر ہے اگر میکسیمم ہولڈنگ ساڑھے چار گنا
رکھی جاتی ہے تو ہمیں یارڈ اسٹک چھوٹا کرنا پڑیگا اگر میکسیمم ہولڈنگ کم ہوتی
ہے تو اوس کے لیے الگ یارڈ اسٹک رکھنا پڑیگا اس وجہ سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ

ہم صرف … ہاؤس کے سامنے رکھیں کہ کیا ہم سرپلس لینڈ (Surplus land) رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں؟ اگر چاہتے ہیں تو کسی کوئی لمٹ (Limit) رکھنا چاہئے کہ … کافی زمین مل سکے ورنہ زمین لینگی وہ … نام ہوگی اس وجہ سے ہم یہ … کر رہے ہیں کہ سکریم ہولڈنگ کی … ہو وہ … عملی ہولڈنگ سے … نہ ہو

دوسرا … پرسنل لیبر (Personal labour) کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے … بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں … اب دی بل میں یہ کہا تھا کہ … آج کل جس میں بھی ایسا ہے وہاں بھی مالدار کسان کے پاس زمین جمہوری جاتی ہے اور سکو مزدور رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے … میں ہم سب کا ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ ہمارا ہی ہے لیکن وہاں نظام زمینداری کو ختم کیا گیا ہے زمینداری یا موڈ لیبر کی تعریف کیا ہے؟ میں ادباً عرض کرنا چاہتا ہوں کہ موڈ … کے جو معنی ہم لیتے ہیں وہ (Exploitation through land) ہے یعنی لگاندار کو جو سمجھا جاتا ہے اسکے معنی رینٹ (Rent) وصول کرنے کے ہیں رینٹ کی گنجائش جتنی کم ہوگی اتنی ہی زیادہ پیسہ کاشتکار کے پاس ہوگا … نقطہ نظر سے وجود … کو دیکھیں تو … رینٹ سسٹم (Rent system) ہے وہ سادی طور پر ختم نہیں ہوا بلکہ اسکے برخلاف رینٹ سسٹم کو سپروائزری سسٹم (Supervisory system) کے نام سے قائم کیا جا رہا ہے کیونکہ خود زمین کا مالک کاشت میں حصہ نہیں لیتا … اسکو سپروائزری طریقہ … چلاتا ہے سمجھا جو بحث اسمیں کسان کو لگانا … چاہئے آپ اسکا نام نوکر رکھیں یا کچھ اور … اسمیں اسقدر محنت نہیں لگاتا اور دلچسپی نہیں لے سکتا یہ ایک فطری عمل ہے اس وجہ سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ پرسنل لیبر کی جو تعریف … کی گئی ہے وہی یہاں بھی کیجائے وہاں پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ مالک کا اسنسل لیبر (Essential) میں کچھ نہ کچھ حصہ لینا ضروری ہے … جن والوں نے اپنی تعریف میں یہ رکھا ہے کہ سال میں کم از کم چار مہینے مالک زمین کاشت میں حصہ لے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسنسل لیبر کے کیا معنے ہوتے ہیں … سکے معنے یہ ہیں کہ سوینگ (Sowing) پلوینگ (Ploughing) وغیرہ میں زمین کا مالک یا اسکے کنبے کا کوئی شخص کم از کم چار مہینے حصہ لے صرف اسی صورت میں یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ پرسنل کلٹیویشن کرتا ہے اس قسم کی تعریف رکھنا اسلئے بھی ضروری ہے کہ ہمیں نہ صرف کسان کو زمین دینا ہے بلکہ پروڈکشن (Production) بھی بڑھانا ہے تاکہ کسان اپنا سب … سرمایہ یعنی محنت دل کھولکر لگائے اس لحاظ سے پرسنل کلٹیویشن کی جو تعریف کی گئی ہے اسمیں یہ رکھا گیا ہے کہ خود کاشت کرے یا کنبے کا کوئی شخص امداد کرے یا نوکر کے ذریعہ کرائے لیکن بہرصورت اسنسل لیبر میں حصہ لیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی تعریف نہایت ضروری ہے اور جب

تک ہم یہ تعریف نہیں رکھے سروبری لینڈ لارڈ پر ہم میں ہو ... سروبری سنڈ لارڈ جس میں ہمارے ... راف دی ہاؤز کو عرض ہے ... وی ... کسیا جاری صاحب نے بھی تسلیم کرلیا ہے اسلئے یہ لازمی ہے کہ ... کی تعریف کو ٹھیک طور پر مرتب کیا جائے اسمیں مین سورس آف انکم (Main soun e of ncome) کی شرط بھی لگائی گئی ہے کیونکہ ہمارے شہر میں بڑے بڑے دھندے والے لوگ ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ اس کی گنجائش بھی رکھی ہے کہ لینڈ ہولڈر دیہات میں رہکر بھی جو کاشت میں حصہ نہ لے اور لوگوں کی محنت کا فائدہ اٹھائے اس شرط کو ماننا اسلئے بھی ضروری ہے کہ کاشت کرنے والوں کو زمین ملنا ایک ضروری ہے اور جو کاشت نہیں کرتے انکو چاہیے کہ وہ دوسرے دھندوں میں کام کرتے ہوئے اپنی زندگی بسر کرنے کا سامان مہیا کریں اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اسپیشل ... کی شرط کو ماننے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہیے

ایک دوسرا مسئلہ یہ بھی آتا ہے کہ مالک زمین کو اپنی دیہات میں رہنا چاہیے لیکن ان تمام اسٹیٹمنٹس کی اسپرٹ یہ ہے کہ شہر میں رہنے والے یا خود کاشت نہ کرنے والے جو زمین کے مالک ہیں وہ ان لوگوں کا خون نہ چوسیں جو کاشتکار ہیں جو زمین پر خون پسینہ ایک کرتے ہیں اس اکسپلائٹیشن (Exploitation) کو روکنا ہی ان تمام ... کا منشا ہے اس لحاظ سے میں ... اور خاص طور پر ان کانگرسیوں سے اپیل کرونگا جنہوں نے ایک زمانہ میں خود کانگرس میں ... کو ... تلنگانہ کے بارے میں ... نہیں کہا لیکن مرہٹواڑہ کے بارے میں ... کمیٹی (Tenancy Sub Committee) کی رپورٹ میں یہ تعریف کی گئی ہے کہ زراعت اس شخص کا مین سورس آف انکم (Main source of income) رہے ... بھی یہ شرط رکھی گئی ہے اور دوسرا مسئلہ ... اسپیشل ... کے تعلق سے رکھا ہے ... بھی قبول کرنے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہیے کیونکہ ... مووراف دی بل نے یہ کہا تھا کہ ... کی ابھی ... کو لینے کیلئے وہ تیار ہیں اور خود انہوں نے ... کا حوالہ بھی دیا ہے یہ تینوں شرائط قانون کے جو رکھے ہیں ٹھیک طور پر رکھے ہیں اور پرسنل کلٹیویشن کی اس تعریف سے نہ صرف زمیندارانہ طریقہ ختم کیا جاسکتا ہے بلکہ زیادہ پیداوار کی طرف عجلت کے ساتھ قدم اٹھایا جاسکتا ہے

اسکے بعد سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ میں کوئی کہانی نہیں کہنا ... جو کہانی کہی گئی وہ مجھے ضرور پسند آئی ... بل ... سے سلکٹ کمیٹی میں بھیجا گیا تو خیال تھا کہ یہ درست ہوجائیگا ۔ وہ بل درست تو ہوا لیکن درست نہیں ہوا بلکہ جو تھا تو بدتر ہوگیا اور جو امینڈمنٹس ہمارے سامنے آرہے ہیں وہ بدتر ہیں ریزمپشن (Resumption) کے سلسلے میں جو سیلنگ ہولڈنگ مقرر کیگئی ہے وہ ناکافی ہے ہم نے یہ مانگ کی تھی کہ ایک فیملی ہولڈنگ

پر ایک بیسک ہولڈنگ ملے اور صرف ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہی مالک ریزیوم (Resume) کرسکے لیکن اب جسکو جسطرح ہمارے سامنے لایا گیا ہے کہ وہ بیس فیملی ہولڈنگس لے اور ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے یعنی فیملی ہولڈنگ کے چھوڑے کی جو گنجائش بھی وہ باقی نہیں رہی اسکا خیال کرتے ہوئے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ بیسک ہولڈنگ کے معیار کو بڑھانا چاہیے اور اسکو فیملی ہولڈنگ کا $\frac{1}{2}$ رکھا جائے تو مناسب ہوگا جب ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ چھوٹا کاشتکار نیل نہ ہوئے بیج نہ ہونے یا وقت پر پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے اپنی زمین قبول پر دیتا ہے تو اسکو ٹمینسی قرار دینا چاہیے ہم نے اسطرح کا مدمت سلکٹ کمیٹی میں پیش کیا تھا اور ہاؤز میں بھی لیکن اب جو امنڈمنٹ ہاؤز میں آیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ مالک زمین ایک بیسک ہولڈنگ ٹننٹ کے پاس چھوڑ کر ریزیوم کرسکتا ہے ہم چھوٹے کاشتکار کے حق کو تسلیم کرتے ہیں اور اسے ریلیف (Relief) دینا چاہتے ہیں تو بیسک ہولڈنگ کو فیملی ہولڈنگ کا $\frac{1}{2}$ قرار دینا ضروری ہے تاکہ بیسک ہولڈنگ کا ایکریج بھی بڑھ جائے اور ہولدار کو بھی فائدہ ہو

یہ بھی سوال دربیش ہے کہ ہم نے جو فیملی ہولڈنگ رکھی ہے وہ اکنامک ہولڈنگ کے طور پر نہیں ہے بیسک ہولڈنگ کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ وہ بہت زیادہ ان اکنامک (Uneconomic) ہو اسکا لحاظ کرتے ہوئے بھی کہ بیسک ہولڈنگ بہت زیادہ ان اکنامک ہو اسے فیملی ہولڈنگ کا $\frac{1}{2}$ رکھنا چاہیے

ان وجوہات کی بنا پر میں محسوس کرتا ہوں کہ جو امنڈمنٹس کلاز ۲ کے متعلق سے پرسنل کلٹیویشن اور بیسک ہولڈنگ کے بارے میں دئے گئے ہیں اور جن کا اصل منشا لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) اور زمینداراتہ نظام کا خاتمہ ہے انہیں قبول کیا جائے گا میں اپیل کرنا نہیں چاہتا اور نہ اپیل کرتا ہوں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ جو ریزرس میں نے بتلائے ہیں انکی بنا پر امنڈمنٹ میں دئے ہوئے ڈیفینیشنس کو مان لیا جائیگا اور چونکہ کانگرس پارٹی کا مقصد بھی یہی ہے اور کسانوں کو جو سب سے بڑی تعداد میں ووٹرس ہیں۔ انہیں فائدہ پہنچانا اور لینڈ ٹو دی ٹلر کی اسکیم کو عملی جامہ پہنانا کانگرس پارٹی کا مقصد ہے اسلئے امید ہے کہ آنریبل چیف منسٹر صاحب اسکو قبول فرمائینگے

* سری گوپال راؤ اکبوٹے (جادر گھاٹ) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲ پر کافی ( ) ترمیمات آئی ہیں ان ترمیمات کو دو تین عنوانات کے تحت تقسیم کیا جاسکتا ہے اور اسمیں سے ایک یا دو عنوانات پر میں اپنے وچار معزز ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ایک تو بیسک ہولڈنگ (Basic holding) کے سلسلہ میں یہ سجھاؤ دیا گیا کہ فیملی ہولڈنگ (Family Holding) کے $\frac{1}{3}$ کے بجائے اسے $\frac{1}{2}$ رکھا جائے اور دوسرے جس پر میرے اس جانب کے دوست زور دے رہے ہیں وہ پرسنل کلٹیویشن

(Personal Cultivation) ہے جہاں تک پرسنل کلٹیوشن اور بیسک ہولڈنگ کا تعلق ہے کچھ بنیادی چیزیں سامنے رکھنا ضروری ہے جہاں ہم عملی ہولڈنگ کے بنیادی اصول کو طے کرلیتے ہیں کہ پانچ ممبرس کی ایک فیملی کی سالانہ انکم ۱۸ سو روپیہ ہو اور اگر اسمیں کوئی تبدیلی نہیں ہے تو وہ ۸ کے بجائے یا ۲ بھی ہوسکتی ہے لیکن جو کرائٹیرین (Criterion) اکنامک درستی سے ہوسکتا ہے وہ بیسک ہولڈنگ یا سیلنگ آن ہولڈنگ کے مقرر نہ کرنے سے زیادہ دشواری ہوگی پرسنل کلٹیوشن کے تعلق سے جو دو باتیں کہی گئی ہیں اسپر میں مقرر ممبر کا دھیان آکرشت کرنا چاہتا ہوں بار بار چائنا (China) کا حوالہ دیا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ چائنا ایسا ملک ہے جس نے آزادی حاصل کرنے کے بعد پرسنٹیج میں انقلاب آمیز تبدیلیاں کردی ہیں اور یہ فریزیالوجی (Phraseology) بار بار استعمال کیجاتی ہے یہی کیچ فریزس (Catch phrases) اب تک ہمارے سامنے رہے ہیں کہ وہاں کا پروڈکشن (Production) ڈبل (Double) ہوگیا وغیرہ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ آخر یہ کس طرح درست ہے جہاں جو آپسی جھگڑوں کی وجہ سے صحیح اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع کرنا ناممکن ہو کسطرح یہ کہا جاتا ہے کہ ایسا ہوگیا ویسا ہوگیا یہ خود ہمارا انوبھو (अनुभव) ہے اور ہم انگریزوں کے زمانہ حکومت سے بھی دیکھتے چلے آرہے ہیں کہ کسطرح اسٹاٹسٹکس کا مذاق اڑایا جاتا ہے یہ کوئی چھپی بات نہیں ہے لیکن اسکے باوجود کہا جاتا ہے کہ وہاں پروڈکشن ڈبل ہوگیا اس قسم کے جو فریس استعمال ہوتے ہیں ان کی ایک ہی سوال سے زباں بندی کیجاسکتی ہے کہ جون سنہ ۹۰ ع سے پہلے کے اگریکلچرل اسٹاٹسٹکل فگرس (Agricultural Statistical figures) ہمارے سامنے لاکر رکھیں ۔ لیکن صرف سلوگنس (Slogans) لگائے جاتے ہیں جب کوئی جاتا جاتا ہے تو یہ ایسا دھرم سمجھ لیتا ہے کہ چائنا کی تعریف کرے اور ہندوستانی ہونے کے باوجود اس دیس کی الف سے لیکر (ے) تک برائی کرے اگر یہ بات ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے لیکن اگر حمیت پسندی کے نقطہ نظر سے دیکھا جاتا ہے تو میں یہ کہونگا کہ ان سلوگنس کو الگ رکھیے میں ونوبا بھاوے جی کی کتاب کے دو پیراگراف آپ کے سامنے پڑھکر سناتا ہوں یہ جو کہا جاتا ہے کہ وہاں بڑے زمینداروں کو ختم کردیا گیا ہے انکی زمینیں چھین لی گئیں یہ صحیح نہیں ہے معزز ایوان کے وہ لوگ جنہوں نے چاہا کہ اگریکلچرل ڈیولپمنٹ (Agricultural development) کی اسٹڈی کی ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں ۴ اگسٹ سنہ ۹۰ ع کو وہاں جو گھوشنا (घोषणा) کی گئی ہے اسکے ذریعہ اگریکلچرل کلاسز کو ۵ سکشنس میں تقسیم کیا گیا ہے اس میں بھومی دھر (भूमिधर) اور دھنوان کسان بھی ہیں ایسے لینڈ لارڈز جنکے متعلق آپ کہتے ہیں کہ وہ شوشن (शोषण) کرتے ہیں دوسروں کی زندگی کرایہ پر لیکر کام چلاتے ہیں یا پارٹلی (Partly) خود کاشت کرتے ہیں وہ بھی ان

دو ن ورگوں (वर्गों) میں ہیں - مجھے انہی ورگوں سے ملی کہنا ہے دوسرے ورگوں سے کوئی مطلب نہیں ہے بہرحال جو لوگ وہاں جاتے ہیں وہ ان ورگوں کو و بھول جاتے ہیں لیکن جو اسپیشل لینڈ لارڈز ہیں تکی زمین جسے کا حوالہ دیکر کہتے ہیں کہ جو خود کاشت کرتے ہیں تکی رسائی نہیں چھین لیگی ہیں و ما و اون لوگوں کو عمد سا بے نہیں دے یا پروپگنڈہ کی خاطر ایسے و سس کو سوسے کیلئے میں ساب کہہ کرتے ہیں جو دراصل بالکل کھوکھلی بات ہے وہاں نہ دوکلاسز بلکہ ہیں ایک ہی دھرمے جو سپیشل لینڈ لارڈز ہیں تکی زمین سمس سکتی نہیں کہ چھین لیگی ہے لیکن جو ورگ دھواں کسانوں کے نام سے ملتا ہے تکے پاس کی اگر زمین ہیں ان سے زمین ن مجھی گی ہے و کرایہ ر دیتے ہیں کر نہ دیتا ہے ولی رساب ہوتے ما گئے ہے ورمیں میں رو خود کاشت کرتے ہیں اس کوئی بدھیں نہیں رکھا گیا ہے ۳ جون سنہ ۵ء کو دوسری بھومی سدھار گوہوما وہاں ہوئی میں میں بھی سکو رفو ر رکھا گیا خود کاشت کرنے والوں کی رسائی نہیں گ س نہ ڈسٹنکس (Distinction) جا سا س ہی موجود ہے اسکو سامنے نہ رکھکر یہاں آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی جاتی ہے میں س ہ دوان کی نو جہ ول کرانا چاہتا ہوں نہ کتاب وسو یا بہ ماتحو ہندی میں ہے ن سکے دو کو سس پڑھتا ہوں

धनी किसानो के वग को मुरय रूप से बिस लिय सरक्षण दिया जाता ह कि भुहे भूमिधरो से पृथक रखा जाय

ان میں دھون کسان بھی موجود ہیں انہیں واضح طور پر الگ کردیا گیا ہے -

चीन के ग्रामीण प्रदेशो म लगभग ४ प्रतिशत भूमिधर निवास करते ह जिनका हृदय गरीबो का शोषण करते करते कठोर हो गया ह असे विरोधियो की सख्या ४० लाख ह दूसरे अुत्पादन का विकास करने की दृष्टि से भी बिन किसानो की रक्षा करना आवश्यक समझा गया क्योकि यह लोग अुत्तम प्रकार के खत अुपकरण तथा हलो म चलन वाले पशु आदि रखते ह पिछले दो वर्षो म भूमिसुधारो की सफलता से यह तक सही प्रमाणित हो गया क्योकि धनी किसान जो कि पहले भूमिधरो के अपराधो म पापसहाय थ अब अपन अुन साथियो के प्रति अुदासीनता के निश्चित चिह्न प्रकट करने लग। बिसके अतिरिक्त वहा की सरकार भी भूमिरहित निधन किसानो को प्रचुर आर्थिक सहायता देन के लिय और भा अुत्तम अवस्था म हो गआ जसा कि पहले हा बतलाया जा चुका ह धनवान् किसानो की भूमिया अध्यादेशद्वारा ले ली गयी थी यह धन किसान अक प्रकार के अध भूमिधर ह जोकि बहुत बड भू भाग लोगो को किराय पर देते ह।

बिस बात को स्पष्ट करन का आवश्यकता नही कि वतमान सुधार समाजवादी सुधारो की प्रगति का अक कदम ह। परन्तु वह सुधार तभी कार्यान्वित किय जा सकते ह जब कि सयुक्त खत और यन्त्रकृषि के व्यापक अुपयोग के लिय परिपक्व अवस्था हो जाय। स्यूशोचिह के शब्दो म कह सकते ह कि बिस प्रकार की अवस्था आन म अभी बरसो लगेंग।

इस तथ्य से भी सुधारों की सफलता स्पष्ट हो जाती है कि देश में बाढ़ और दूसरी नैसर्गिक विपत्तियों के आने पर भी पिछले दो वर्षों में खेतों में खूब पैदावार हुई

جس جاپان کے حوالہ کو یہاں بھگوت گیتا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے وہاں بھی کسانوں کے پاس اپنی زمین ہے کہ وہ کسان مزدوروں کو رکھکر کام کرتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ صرف ایک آدمی ہی اپنی پوری زمین پر اکیلا کاشت کرے مجھے یقین ہے کہ میرے معزز دوست جو اس وقت یہاں ہیں جا بجا کی مثال دیتے وقت اسکو ملحوظ رکھیں میں یہ خاص طور پر ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ جو جاپان ہو یا رشیا (Russia) ہو یا چائنا ہو یا کوئی ہو کسی جگہ کی بھی ایگریکلچرل کامیابی کو لیجیے لیکن ایک معاملہ میں ہماری ایگریکلچرل پرابلم کو حیدرآباد کہکر اسی حد کا مطالعہ کرنا سکے لیے فیصلہ تیار ہو یہ کسانوں کی بھلائی کی بجائے انکی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانے کے مترادف ہوگا میں ریاست میں جہاں زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہونچائی جا سکتی ہیں اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے کلاز (۲) میں جو تعین کیا گیا ہے وہ مناسب ہے بیشک اور ہم میں صرف ستر ری ہے کہ ہم ایک بہائی رکھنا چاہتے ہیں اور نصف ہم نے جو کچھ رکھا ہے آپ اس میں کسقدر بڑھانا چاہتے ہیں لیکن کوئی بنیادی اختلاف نہیں گورنمنٹ نے یہ قبول کیا ہے کہ جسکا پیشہ کاشتکاری ہو اسکو زمین دیجا سکتی ہمارے پاس جو قانون انسداد انتقال زرعی اراضی ہے اسمیں بھی کاشتکار کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ کاشتکار وہ شخص ہے جسکی آمدنی کا بیشتر حصہ کاشت سے حاصل ہوتا ہو اس قانون کے ذریعہ ہمیں زمین حاصل کرنے کی اغراض سے متعلق زیر بحث جسٹس کی جو تعریف کی ہے اسکو کافی ڈفنٹ (Definite) کہا جاسکتا ہے اور ہمیں کافی جسٹی فکیشن (Justification) ہے اگر کوئی زور یہ مزدور کو انگیج (Engage) کر کے کاشت کروانا ہو تو وہ بھی اس میں آجاتا ہے میں ہاؤس کا دھیان اس جانب کشش کرنا چاہتا ہوں کہ جوائنٹ کمیٹی کے دو ارکان نے مخالف رپورٹ سے منحرف کرتے ہوئے جو ڈیسنٹنگ رپورٹ (Dissenting Report) پیش کی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس حد تک (جی) (۲) کے ساتھ ملا کر پڑھنے سے کوئی انتشار کیا جاسکتا ہے تا یہ کہ بنیادی طور پر فرق ہوسکتا ہے ہم ایسے لوگوں کو بھی کاشت میں رکھنا چاہتے ہیں جنکا اکثر و بیشتر پیشہ زراعت ہو لیکن اگریکلچر انکا سائڈ بزنس رہ سکتا ہو اور جس سے انکو آمدنی حاصل ہوتی ہے ۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ مین (Main) پیشہ اگریکلچر ہے یا کوئی دوسرا ہے یہ انتشار کرنا مشکل ہے میں وکیل ہونے کی حیثیت سے قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے تحت ایسے نظائر کے انبار بتلاسکتا ہوں جس میں پیشہ سے متعلق کافی اختلافی صورتیں پیدا ہوتی ہیں کہ کاشت کے ذریعہ ہی آمدنی ہوتی ہے یا دوسرے پیشہ سے ۔ یہ بتلانا ناممکن بات ہوجاتی ہے اس لیے بیسک ہولڈنگ اور پرسنل کاشتوں کے تعلق سے بل میں جو تجاویز رکھے گئے ہیں وہ مناسب ہیں اور یہ ب

کے ذریعہ جو خواہش کی جارہی ہے اس میں کوئی ایسی وجہ نہیں پائی جاتی میں ہاوس سے رکویسٹ (Request) کرتا ہوں کہ وہ اس کو نامنظور کردے

Shri V B Raju (Secunderabad General) Mr Speaker Sir I would like to submit to the House that this Bill which has attracted the attention of a wider section of the people should be kept open for all constructive suggestions that may be necessary to be incorporated and that every criticism should be appreciated that it has been made with the best of intentions

In 1950 when the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act came into force one important thing happened viz occupancy right for the real cultivator of the land had been assured The State had given a certificate to the cultivator creating in him a hope that land would be for the tiller Even in Madhava Rao Committee's Report and elsewhere land is considered to be a means of employment It is not the place for investment with an expectation of a profitable return

Secondly the pattern of agricultural economy that we in this country visualise to develop is small peasant proprietorship If we keep these two factors in our view we will be able to appreciate the difficulties the real tillers of the land are going to experience by certain provisions of this Bill The fixation of basic holding serves the purpose of giving an assurance to the tenant that when resumption takes place at least that much of the land will be left with him Efforts have been made all the while by several members of this House belonging to all parties to see whether an agreed area of the land could be left with the tenant while applying the principles of this Bill The Select Committee has gone through the Bill thoroughly and made certain suggestions The party in power has considered those suggestions and tried to improve further No doubt there has been some improvement

When we proceed to other Sections and particularly when we go to Section 44 we may have to keep in view how the present amendment would affect that section I remember that a basic holding alone is going to be guaranteed for the tenant Even though I am not in possession of further amendments to the Clauses of the Bill I feel not even a family holding is going to be assured to the tenant Such being the case,

out of 70 lacs acres f land wh cl is in the hands of 6 lacs of tenant families what is ur estim ite of the land that we would like them to retain with them ?

In Clause 4 we may say that a family would have a certain area of land which would yield an income of Rs 800/ Which is that fam ly ? Is t the land lord family or is it the tenant family ? Do we visual se two famil es ? I would like to ask Is there any equity and justice ? When we fix up certain standards for the population that lives upon the land and our efforts should be in the direction of maintaining equ ty whe ther it is tenant or land lord So the amendment brought in now to this clause to determine the basic holding as half of the family holding should not be considered from a political point of view The politics of China or the polit cs of Russia are not going to break any ice here The only endeavour of th s aug ist House should be to see how to save the tiller of the soil

In my opinion th s Bill ought to have come in 1950 and the occupancy right which we gave in 1950 ought to have come now First of all we ought to have asked all landlords fixing a l mit to take back all the land that they could personally cultivate then for the remaining land we ought to have fixed occupancy right for the tenants Three years ago we gave the right of occu pancy to the tenant he has been guaranteed this by the issue of a certificate and I do not know how much money and how much sweat he has spent for a certificate So to see that the policy of the Government is not misunderstood by the ignorant folk by those who sweated let us make an endeavour to save the maximum area of land possible with the tiller I there fore appeal to the Leader of my party to consider this aspect and sympatheti ally view it and not feel hesitant in accepting the amendment, if he deems it necessary and not reject it just because it has been moved by the opposition My submission to the Leader of the House is that if the opposition seeks to bring in amendments merely for the sake of opposition there is no stature for the opposition At the same time if the rul ing party takes an antagonistic view about every move the opposition makes there is no furture for democracy So anything that is good that comes from the left side must be accepted by the right with all fairness and with all sympathy I would like to ask How did we arrive at one third of the family holding as basic holding ? It was arbitrary Secondly we wanted to avoid more of fragmentation and when we want

to avoid fragmentation let us keep the minimum area of the land at as reasonable a level as possible so that there may not be fragmentation If we keep the area of the basic holding low there would be greater fragmentation Supposing 6 lacs of fragments are left how are we going to consolidate them ?

In the light of all the above considerations I would strongly support the amendment of the opposition with regard to the basic holding and without taking any more time of the House I would like to appeal to the Leader of the House to consider the amendment sympathetically and accept it

श्री शिवाजी मुक्ताजी पानसबळ (माजलगाव) --अध्यक्ष महाराज मेक्शन चार मध्ये ज्या दुरुस्त्या सुचविण्यात आ या आहत आणि त्यावर ज विचार माडण्यात आले आहेत वास्तविक पाहता ते विचार नवीन नाहीत वस्तुत मळ बिलात ज मागितल आहे त्यातील मूलभूत कल्पनेत व या विचारात मला मळीच फरक वाटत नाही या सेक्शनचा संबंध सेक्शन चारशी यतो तसेच याचा संबंध सेक्शन ४४ व ५३ बरोबरहि आहे पण मरप वेकरून या ठिकाणी याचा सेक्शन चारशी जास्त संबंध आहे

आतापर्यंत जी विचारसरणी आपल्यापुढ माडण्यात आली ती माडणाराचे असे म्हणण आहे की बसिक होल्डिंग (Basic holding) फमिली होल्डिंगच्या निम्मे असावे मला वाटते या म्हणण्यात नवीन असे काही नाही सेक्शन चार मध्य फमिली होल्डिंग (Family holding) ची मर्यादा सागितली आहे त्या मर्यादेचा अदाज ठरविताना विरोधी पक्षान असे गहीत धरल्याच दिसते की मक्झिमम होल्डिंग (Maximum holding) १०० अकराचे राहील याचा अक तृतीयाश म्हणजे ३२ ते ३३ अकर हे विरुद्ध पक्षाच्या म्हणण्या प्रमाणे फमिली होल्डिंग होईल आणि यामुळ बिलातील सेक्शन चारमध्यें जी अमेंडमट (Amendment) सरकारतफ यणार आह तीप्रमाणे कोरडवाहू जमीनीचे फमिली होल्डिंग ४८ अकर होणार आह तसेच वेट लड (Wet land) बद्दल ९ अकराचे फमिली होल्डिंग ठवण्यात यणार आहे याचा अथ काय झा ? शवटी फरक फारच थोडा पडणार आहे जसे पाच अकराचे फमिली होल्डिंग विरोधी पक्षान गृहीत धरले त्याचा अक द्वितीयाश म्हणज अडीच अकर होतो आणि या कायद्याप्रमाणे ते ९ अकराचे ठवले आहे त्याचा अक ततियाश तीन अकर यतो अखर पाहता फारच थोडा फरक पडणार आहे ड्राय लडबद्दल सुद्धा तोच प्रकार आहे विरोधी पक्षाच्या मबसनी ३२ अकर फमिली होल्डिंग धरले आहे त्याचा अक द्वितीयाश म्हणज १६ अकर आणि सरकारन जी मर्यादा ठेवली आहे ती ४८ अकर फमिली होल्डिंगपर्यतची आहे आता विरोधी पक्षान ज १०० अकराचे मक्झिमम् होल्डिंग धरले आहे त्याचा अक ततीयाश म्हणज ३२ ३३ अकर फमिली होल्डिंग होत व त्याचा अक द्वितीयाश १६ अकर होतात म्हणज हे विरोधी पक्षाच्या दुरुस्ती सुचनप्रमाणे बसिक होल्डिंग होईल आणि सरकारी मूळ बिलाप्रमाणे ज ठवले आहे ते ४८ अकराचे फमिली होल्डिंग आहे त्याचा

एक तृतीयांश म्हणजे १६ एकरच होतात म्हणून सरकारच्या आणि विरोधी पक्षाच्या बेसिक होल्डिंगच्या कल्पनेत फारसा फरक नाही असेच म्हणावे लागते तरी विरोधी पक्षाने आपला मुद्दा मांडताना असे भासविले की सरकारी बेसिक होल्डिंग जे ठरले आहे ते त्यांनी सुचविलेल्या बेसिक होल्डिंगपेक्षा कमी होते परंतु माझ्या मते दोहोंमधील जी एकराबाबत मुख्य कल्पना आहे ती एकच आहे त्यात मुळात काहीच फरक दिसत नाही

म्हणून या दुरुस्ती सूचनेप्रमाणे मूळ बिलात नवीन असा काही फारसा फरक पडत नसल्यामुळे आणि अमेंडमेंट द्वारे सुचविलेले बेसिक होल्डिंग आणि बिलातील बेसिक होल्डिंग जवळ जवळ एकच असल्यामुळे दुरुस्ती सूचना स्वीकारू नये असे मला वाटते

* سری ایم نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) مسٹر اسپیکر سر میں ہمارے نورسس پارٹی کے لیڈر کے آخری جملہ سے نئے حالات کا اظہار شروع کرتا ہوں جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر آج آپ یہ امنڈمنٹ قبول نہ کرینگے تو کل کوئی اور اس کام کو پورا کریگا میں ان کے اس خیال سے اگری (Agree) کرتا ہوں کئی صدیوں پہلے اورنگ زیب نے یہ لکھا تھا کارے دنیا کسے تمام نہ کرد دنیا کا کام کسی ایک شخص نے آج تک پورا کیا ہے اور نہ آئندہ کریگا یہ بات کئی صدیوں پہلے لکھی گئی تھی پر آج بھی بالکل صحیح ہے یہ بل کوئی فائنل نہیں ہے اور نہ یہ یہی جگہ مکمل کتاب ہے بلکہ یہ ایک اٹمپٹ (Effort) ہے اوس ایفرٹس میں جس کا تعلق ہمارے ملک کی زمین اور اوس سے دلچسپی رکھنے والوں سے ہے ملک میں آج زمین کے جو حالات ہیں وس کو درست کرنے کی سمت یہ ایک کوشش ہے اور یہ کوشش کئی برسوں سے جاری ہے سنہ ۵۰ع کا قانون سنہ ۵۳ع میں آنا چاہیے تھا یا سنہ ۵۳ع کا سنہ ۵۰ع میں آنا چاہیے تھا اس کے متعلق میں بعد میں عرض کرونگا لیکن یہ ضرور عرض کرونگا کہ یہ بل گزشتہ ڈیڑھ دو برس سے زیر غور تھا یہ ایک دم نہیں آیا اور یہ چیز بچہ بچہ جانتا ہے اس بل کے سلسلہ میں پلاننگ کمیشن کی سفارشات پر غور کیا گیا اور حیدرآباد میں جس کے سب کیسے ریفارمس ہونے چاہئیں اوس پر غور کیا گیا حیدرآباد کی کانگریس پارٹی کے لیڈروں ہی نے نہیں بلکہ آل انڈیا لیڈروں نے بھی اس پر غور کیا اور اس کے لیے ریکمنڈیشنس (Recommendations) تیار ہوئے۔ خود کانگریس پارٹی نے اور اس اسمبلی نے اپنے لاسٹ سیشن میں اس پر غور کیا جنرل ڈسکشنس (General discussions) ہوئے۔ پھر یہ بل سلکٹ کمیٹی میں گیا جہاں تمام پارٹیوں کے نمائندوں نے اس پر سوچا اور غور کیا اس کے بعد بھی جب یہ کہا گیا کہ اس کی وجہ سے جن ولداروں کو سرٹیفکیٹس عطا کیے گئے ہیں وہ منحل ہو جاسکیں تو پھر پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمین (Vice Chairman) نے دوبارہ اسکی جانچ کی اور ایک امنڈمنٹ پیش کی جو اب آپکے سامنے ہے یہ بل بغیر سوچے سمجھے نہیں لایا گیا ہے آپ انڈیا پلاننگ کمیشن کے مجوزہ ریکمنڈیشنس اس میں سمجھے ہیں یا نہیں سمجھے اس کی بھی اسکروٹنی کی گئی جب یہ معلوم ہوا کہ پلاننگ کمیشن کے ریکمنڈیشنس اس ڈھانچہ میں

سھیے ہیں ہو یے یہ بل لایا گیا اب اس وقت دو ترمیمات ہمارے سامنے ہیں ایک تو سیسک ہولڈنگ کے متعلق اور دوسری رسل کاسویس کے متعلق ان دونوں پر ڈسکس کرنے سے قبل اس آرگومینٹ کے متعلق عرض کرونگا کہ یہ ایکٹ سنہ ۵ ع میں آیا چاہیے تھا تا ۵ کے بعد سنہ ۵ع میں جو ایک بار کیا گیا تھا اوس میں سنیس کو یہ سکوریٹی دی گئی تھی کہ کوئی سخص نہیں بیدخل نہیں کرینگا اور مقرر لگان سے بڑھکر وصول نہیں کر سکیگا جو سخص ریس حاصل کرینگا وس کے لیے سکشن (۴۴) کے تحت روسس (Process) بنایا گیا تھا س میں یہ نہیں کہا گیا تھا کہ دائی کاسب کے لیے سنس نہیں لے سکتا یہ نہیں کہا گیا لے سکتا ہے لیکن کیا لے سکتا ہے یہ بتایا گیا تھا وہاں عملی ہولڈنگ کا تصور ہی تھا لیکہ اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) کا تصور تھا تلنگانہ میں اکر وٹ (Wet) اور ۵ ایکر ڈرائی (Dry) تھا مرہٹواڑہ میں ۵ ایکر یہ تھا کنامک ہولڈنگ کا تصور ایک سخص کما لے سکتا ہے پہلے وہ حد اکنامک ہولڈنگس تک لے سکتا تھا بعد میں سکو گھٹایا گیا تلنگانہ میں و ۵ ایکر ری او ۲۵ تک حسکی لے سکتا ہے سٹ کو رائٹ آف پرچیز (Right of purchase) دیا گیا تھا و پرائس (Price) کیا دیا تھا؟ رینٹ (Rent) کیا فکس کیا تھا؟ پرائس تھری ٹائمس دی گراس پروڈیوس (Three time the gross produce) مقرر کی گئی تھی اور رنٹ ون تھرڈ (One third) اور ون فورتھ (One fourth) تھا اگر کسی ایکر میں ایک کھیڈی ہو تو سکو ۶ میں دینا چاہیے تھا یہ تھا سنہ ۵۰ ع میں اور اب کیا کیا گیا ہے ؟ اب سنہ ۱۹۵۴ ع کے قانون میں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم پہلے رنٹ فکس کرینگے اور وہ بھی حس میں نہیں بلکہ کیاس قسمت میں مالگزاری کی صورت میں ری کیلئے جارگیا ور جسکی کیلئے بیں گیا ور اسکے ملسلس ۸ گیا کیلئے کانگرس پارٹی کی طرف سے امنڈمنٹ آیا ہے اج اب اسکا مقابلہ کر کے دیکھیے تو پتہ چلیگا کہ کیا ہوا اور کیا نہیں ؟

دوسری چیز دفعہ ۴۴ کے تحت ۵ فیملی ہولڈنگس کی حد تک لینے کا اختیار تھا اور آج بھی فیملی ہولڈ نگس کی حد تک پرسنل کاسویس کیلئے لے سکتے ہیں اب دیکھیے کہ کیا فرق آیا ہے رینٹ ملسلس میں رکھا پرائس رنٹ پر رکھی گئی ہے اور ریزمپشن (Resumption) کیا گھٹایا گیا ہے میں سے ہی یہ سمجھتا ہوں کہ سابقہ بل کے مقابلہ میں ہم آگے رہ رہے ہیں یہ ہوسکتا ہے کہ ۵ ے لاکھ ایکڑس میں سے ایک ایکر بھی لینے کا اختیار نہیں ہے یہ آپ کہہ سکتے ہیں نکو اختیار ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ سنہ ۵ ع کے مقابلہ میں ۵۴ ع کا بل رٹروگریڈ (Retrograde) ہے یہ میرا دعوی ہے

اسکے بعد میں یہ عرض کرتا ہوں کہ پرائس ملسلس میں نہیں بلکہ مارکٹ پرائس کے ۴ پرسنٹ سے نہیں بڑھانا چاہیے یعنی کسی زمین کی قیمت اگر روپیہ ہو تو ۱

ٹنسٹ سے صرف ہم روپیہ دلاسکیں گے کیا یہ ۹۵ ع کے معاملہ میں زیرو گرونڈ اسٹیٹ ہے ؟
اب میں اس بحث کو نہیں چھوڑتا ہوں اور سیلنگ ہولڈنگ کی طرف آتا ہوں اس بارے میں
ایک لیٹسٹ امنڈمنٹ (Latest amendment) آیا ہے اور یہ بل کے سلکٹ کمیٹی
کے پاس سے نکل جانے کے بعد خود کانگریس پارٹی کی جانب سے لایا گیا ہے جب کوئی
شخص ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ لے دو یا تین فیملی ہولڈنگ لینا چاہے تو اسکا مین
سورس آف انکم اگریکلچر ہوگا یہ اس بل میں رکھا گیا ہے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس
شرط کو نہیں مانا گیا اب آپ یہ کہینگے کہ ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے تھا تو
یہ لیٹر اسٹپ (Later step) ہوسکتا ہے آج ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی شخص دو
یا تین فیملی ہولڈنگس لینا چاہے تو اسکے لیے یہ ضروری ہوگا کہ اسکا مین سورس
آف انکم اگریکلچر ہو ۔ اب یہ کسی طرح بھی نہیں کہا جاسکتا کہ بل وہیں ہیں جہاں
وہ پہلے تھے یہ کھانے کے بل تو نہیں ہیں بلکہ ماروت محل کے بل ہیں لہذا یہ
بات نہیں کہی جاسکتی کیونکہ ہم برابر آگے بڑھ رہے ہیں اسلیے میں آپ سے عرض کرتا
ہوں کہ جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ غیرضروری ہے

اسکے بعد یہ امنڈمنٹ ہے کہ مالک کو گاؤں ہی میں رہنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ
وہ صحیح ہو میں سمجھتا ہوں کہ امنڈمنٹ لاتے وقت شہر حیدرآباد میں رہنے والوں
کو دیکھکر ہی یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ صاحب شہر میں
رہکر زراعت کیسے ہوسکتی ہے ؟ اس ضمن میں میں آپ سے بالکل متفق ہوں کہ اسطرح
اگریکلچر نہیں ہوسکتی لیکن ابسنٹی لینڈ لارڈزم کے یہ معنے نہیں ہیں کہ محض رینٹ
کلکٹر (Rent collector) ہوں اگریکلچر میں دلچسپی نہ لگایا جائے محض یہ
سمجھا جائے تو ہم ابسنٹی لینڈ لارڈزم کہینگے اگر ایک شخص (نظام ساگر) میں ایک
بڑا فارم لیکر اپنے دماغ کو صرف کرتا ہے دھیان دیتا ہے اور کم از کم ہر ہفتے کو
وزٹ (Visit) کرتا ہے تو میں اس شخص کے معاملہ میں جو گاؤں میں تو رہتا ہے
لیکن اپنے کھیت کو نہیں جاتا بلکہ بھگیلوں پر ڈپنڈ (Depend) کرتا ہے تو
میں پہلے شخص کو ترجیح دونگا پرسنل کلاسیس کے سلسلہ میں ہم یہاں تک آگے
بڑھے ہیں اس بارے میں میرے دوستوں نے جن کی باتیں اور طرح سے کیں لیکن
وہاں شاعروں اور ٹیچروں کو یہ موقع دیا گیا ہے کیونکہ وہ قومی خدمت کررہے ہیں اس
لیے انکو موقع دیا گیا ہے جس میں بھی یہ اسٹار کیا گیا ہے ہمارے بھی پروگریسو
بوائس ہیں ٹیچرس ہیں ہم بھی انکے انٹرسٹ میں ایسا کرسکتے ہیں وکیلوں کے
انٹرسٹ میں اب ایسا کرنا نہیں چاہیے تو مت کیجیے لیکن شاعروں اور ٹیچرس کو تو
موقع دیجیے ۔ یہ سب تو میں جن کی تعریف ہی میں کہہ رہا ہوں ہر ملک کو اپنے
ملک کے حالات کے لحاظ سے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) تیار کرنا
چاہیے ہمارے پاس تین مین کلاسس (Main Classes) ہیں ۔ لینڈ اونرس
ٹیننٹس اور ٹلرس ۔ لیکن اونرس میں بھی ایک رینٹ کلکٹرس ہیں جنکو ہم ابسنٹی لینڈ

لارڈس کہے ہیں اور دوسرے کلٹیویٹنگ لینڈ اونرس (Cultivating land owners)
انکے تعلق سے اب کہے ہیں کہ سلنگ کسی ہوئی چاہئے سکس ہ ۳ کے تحت کلٹیویٹنگ
اونرس کو جسے ب رچ پیزنٹری (Rich peasantry) کہے ہیں انکو ہم بھی
نہیں چاہئے لکن جس حد تک کمی کی جہاں گنجا ہے اسی حد تک ہم کمی چاہے
ہیں اس سے رکھکر ب ہ ط ہ ڈالے ا اے نہ تک ہولڈنگ کہ ۳ وہ رکھا گیا
ہے اسکا سپورٹ (Support) کر ہوں سوال (Soil) کا ا ہ ں
دو تحت ہوگی اس سے کو معلوم ہوگا کہ اسمیں ر ں وب ا ۶ ک و د ں ۹
ایکرس سے رکھکر نہ ہ گی او لاک کاں ہ ا ل ں ۲ ر ں زمیں ۲ نکے ہکر
ور ۳۶ سے رکھکر ہ گی لکن ان ہ ہ داگیا ہے و ۲ ایکر کا ۶ ۹
۲ اور ۳۶ ایکر کا حوالہ نہیں دیاگ و ۲ کر و لگاہ کی جاکہ سوال ہے ورجس کا
دھارا و ب سے ہکر ں او کی ندوا کم ہے اکا حوالہ د گ ہے نہ ی
ر ں ہے جسکے اک و اکو ہی آ کس کو ر تحت کرنے کیلیے کہیں تو و ب
ں ہی ں کرے ہ اب ہ ں ی ا ے کہ ے وگ ہی سر عو ک ہیں
دیکا جدا لینڈ لس (Landless) وگوں کو ر ں م ڈیا ہے کن ہم
سر درسی سے ہیں کہ ہے ہ کہ کی ر ں لنگی ا کیے وگوں کو ہ کی
ے زمیں وگوں کا مسہ ہ ی رہے او رہکا سو ا طرح ہے نہ وڈسپارٹی
(Disparity) ہے وہ ختم ہو ے کیونکہ ک طرف تو انکو وس عماروں ں رہنے والے
ہیں اور دوسری طرف گھاس پھوس کی جھوپڑوں ں ہے و ے ۔ ہمیں س ماوت کو
مٹانا ہے ہم اس ری خلیج کو یا ا ہ ہیے ہیں ں و ڈ ر س (Wide difference)
کو ختم کرنا چاہیے ہیں ہ کا جارہا ہے ہ نہ ں ہ رہے ہیں کہ اس گلہ ں
حا د رہیں اں گھاس پھوس کی جھوپڑوں رہنے وا ل لو ل اک وسر ع روں
میں جاکر رکھیں ہم صرف ہ چاہیے ہیں کہ جو ڈ س ہے و گھب ے اسے
پسک لڈنگ ہ رکھی گی کہ ک لی ہول گ ک ا د و ر ں اصل کرسکتا
ہے بلالحاظ سکے کہ ٹ کے س کو ر ں رہے یا ہ ہے کن جب دوسری
ہ لی ہولڈنگ لے و ایک سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے ور سری کی صورت ب بھی
اس طرح چھوڑنا چاہیے نہ کہا گیا کہ بہت سے مسس ے دخل ہونے والے ہیں اس سے
حلل آئیگا اور ہم نے جو کچھ کیا ہے و ختم ہوجائیگا لکن پلاننگ کمیشن کے وا س
ممبرس ۔ لک کے نمائندوں لنڈر اف دی ہوزیس اور بہت سے دوسرے لیڈروں سے
گفتگو کی کنسلٹیشن (Consultation) ہوا ب ہر ایک شخص کے پاس ایک
سٹ ک ہولڈنگ چھوڑنا لازمی ہے اب جو اسٹیمنٹ آپکے پاس ہے وہ اسی شکل میں ہے
لہذا جو خدشہ محسوس کیا جا رہا تھا وہ باقی نہیں رہ سکتا اسلیے اسکو ویلکم (Welcome)
کرنا چاہیے اب رہا یہ سوال کہ ایک تہائی کرنا یا نصف کرنا اس بارے میں میں یہ
کہونگا کہ ہمارے پاس ہ مقصد لینڈ اونرس ایسے ہیں جو صرف ۔ ے ۹ ایکر کے ہ دا